امر بالمعروف ونہی عن المنکر اچھائی کی طرف اطلاع کرنا اور برائی سے بچانا
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ★ ABC CERTIFIED ★
روزنامہ
اطلاع عام کوئٹہ
چیف ایڈیٹر:۔ محمد عمر
رجسٹریشن نمبر: C-1932
Email: dailyattelaaamqta@gmail.com / Etlaeaam2010@gmail.com | Tel: 081-2840968, 081-2820055 | Fax: 081-2828245
جلد نمبر: 16 بروز منگل 27 اکتوبر 2026 / 15 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر: 201

دہشتگردی کے خلاف دفاع پاکستان کا حق ہے

دفتر خارجہ

شہریوں کی شہادتوں میں ملوث دہشت گردوں کو افغان سرپرستی اور مالی معاونت حاصل ہے، جس پر کوئی بھی ذمہ دار ریاست خاموش تماشائی نہیں رہ سکتی

پاکستان کی تمام جوابی عسکری کارروائیاں آخری چارہ کار کے طور پر، ضرورت اور تناسب کے اصولوں کے تحت صرف دہشت گردوں کے لاجسٹک مراکز اور اہداف تک محدود رکھی گئی ہیں، دفتر خارجہ

اسلام آباد (جی این ایم) دفتر خارجہ کے ترجمان نے افغان طالبان حکومت کے بے بنیاد الزامات مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف دفاع کا حق رکھتا ہے۔ دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق ترجمان نے کہا کہ پاکستان دہشتگردی کے خلاف کارروائیوں میں شہری ہلاکتوں سے متعلق بے بنیاد اور غیر مصدقہ الزامات کو دوٹوک الفاظ میں مسترد کرتا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ غلط معلومات اور گمراہ کن بیانیے نہ تو ان دہشت گرد نیٹ ورکس کے خطرے کو چھپا سکتے ہیں جو افغان سرزمین سے سرگرم ہیں اور نہ ہی افغان

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 3 پر)

الیکشن کمیشن کا انتخابی عمل میں اے آئی کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (جی این ایم) الیکشن کمیشن نے انتخابی عمل میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا باقاعدہ استعمال کر

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 3 پر)

صدر مملکت کی آسٹریا کے صدر ڈاکٹر الیگزینڈر روان ڈیر بیلن اور عوام کو قومی دن پر مبارکباد

پاکستان اور آسٹریا کے درمیان باہمی احترام، خیرسگالی اور امن کے مشترکہ عزم پر مبنی دوستانہ تعلقات قائم ہیں

اسلام آباد (یو این اے) صدر مملکت آصف علی زرداری نے آسٹریا کے صدر ڈاکٹر الیگزینڈر روان ڈیر بیلن اور عوام کو قومی دن پر مبارکباد دی ہے۔ پیر کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر آصف علی زرداری نے آسٹریا کے صدر ڈاکٹر الیگزینڈر روان ڈیر بیلن کے نام خط میں انہیں قومی دن پر مبارکباد دیتے ہوئے آسٹریا کی

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 3 پر)

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کا بحرین کے وزیر خارجہ سے ٹیلی فونک رابطہ

کثیرالجہتی فورمز بالخصوص اقوام متحدہ میں تعاون مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (یو این اے) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی جس میں پاکستان اور بحرین کے قریبی برادرانہ تعلقات اور کثیرالجہتی فورمز بالخصوص اقوام متحدہ میں تعاون مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر ترجمان دفتر خارجہ کی پوسٹ کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ نے علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا اور مشترکہ ترجیحات کے فروغ کے لیے باقاعدہ مشاورت اور قریبی رابطہ کاری کی اہمیت پر زور

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 3 پر)

سعودی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی ملاقات-علاقائی سلامتی پر تبادلہ خیال

فیلڈ مارشل عاصم منیر ایران پہنچ گئے خطے میں نئی جنگ روکنے کیلئے اہم مذاکرات

سعودی و ترکیہ قیادت ایران میں مود، تینوں ممالک کی جانب سے ایرانی قیادت کے ساتھ براہ راست بات چیت علاقائی سفارت کاری میں ایک اہم پیش رفت ہے

ایران اور امریکا کے درمیان بڑھتی کشیدگی کے دوران پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کی اعلیٰ سطح کی سفارتی کوششیں تیز، علاقائی سلامتی اور جنگ بندی کے امکانات پر بات چیت

اسلام آباد (جی این ایم) چیف آف ڈیفنس فورسز اور آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ایران کے دارالحکومت تہران پہنچ گئے ہیں، جہاں پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے اعلیٰ حکام ایرانی قیادت کے ساتھ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی فوجی کشیدگی کم کرنے اور ممکنہ نئی جنگ روکنے کیلئے اہم مذاکرات کر رہے ہیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہو رہا ہے اور اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے بھی ایران کو ممکنہ حملوں کے حوالے سے سخت انتباہ جاری کیا ہے۔ بین الاقوامی خبررساں اداروں

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمری آٹومیشن کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

روایتی طریقہ کار کی جگہ جدید ڈیجیٹل نظام اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے سرکاری اداروں میں کاغذی کارروائی کے خاتمے، تیز رفتار حل، اور شفاف فیصلہ سازی کے لیے 28 محکموں میں ہزاروں ای فائلز نمٹا کر ابتدائی مرحلے پر 10 محکموں کی سمریز ڈیجیٹل کی جارہی ہیں

انتظامی کارکردگی میں بہتری لانے کے لیے صوبائی محکموں کو آپس میں مؤثر رابطے قائم رکھنے، اصلاحاتی اقدامات کو بروقت مکمل کرنے اور صوبائی نظام کو جدید تقاضوں اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کی ہدایت دی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹائی جا چکی ہیں، جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور مؤثر فیصلہ سازی کے لیے سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 3 پر)

سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ انتقال کر گئے، پاک فوج کا اظہار افسوس

راولپنڈی (جی این ایم) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے کہا ہے کہ سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ آج راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔ جنرل

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 3 پر)

واٹس ایپ ویب اور ڈیسک ٹاپ کے ذریعے سائبر حملوں کا ہائی الرٹ جاری

سرکاری حکام اور حساس معلومات تک رسائی رکھنے والے افراد کے لئے خطرے کی شدت ہائی قرار

اسلام آباد (اے این این) نیشنل سائبر ایمرجنسی رسپانس ٹیم نے واٹس ایپ ویب، ڈیسک ٹاپ اور ای میل کے ذریعے ممکنہ سائبر حملوں کے پیش نظر ہائی الرٹ جاری کر دیا۔ ایڈوائزری میں سرکاری حکام اور حساس معلومات تک رسائی رکھنے والے

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، کوئٹہ، وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو امن و امان کی صورتحال سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایل پی جی مہنگی، فی کلو قیمت 650 روپے تک پہنچ گئی شہری پریشان

اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور، کراچی، کوئٹہ اور پشاور سمیت مختلف علاقوں میں ایل پی جی 550 سے 650 روپے فی کلو تک فروخت کی جارہی ہے

گھریلو سلنڈر کی قیمت بھی 6 ہزار روپے سے تجاوز کر گئی ہے، سفید پوش طبقے کیلئے روزمرہ اخراجات پورے کرنا مشکل ہو رہا ہے

کوئٹہ، پشاور، اسلام آباد، کراچی، لاہور (جی این ایم) ملک کے مختلف شہروں میں مائع پٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی قیمتوں میں اضافے نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور، کراچی، کوئٹہ اور پشاور سمیت

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل میر چاکر خان رند یونیورسٹی سب کے پانچویں سینٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

قلعہ عبداللہ، ٹراما سینٹر میزئی اڈہ میں دو فریقین کے تصادم کے دوران طبی عملے پر حملہ، 2 اہلکار زخمی

سیکیورٹی کی عدم دستیابی پر عملے کا شدید احتجاج، کل تک تحفظ نہ ملنے پر خدمات کی عارضی معطلی کی دھمکی

قلعہ عبداللہ (یو این اے) ضلع قلعہ عبداللہ کے علاقے نیومجک میں دو فریقین کے مابین ہونے والے خونریز جھگڑے کے بعد ٹراما سینٹر میزئی اڈہ میدانِ جنگ بن گیا، جہاں سیکیورٹی کی شدید کمی کے باعث مسلح فریقین کے حملے اور پتھرا سے طبی عملے کے 2 ارکان شدید زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق نیو مجک کے مقام پر دو فریقین کے درمیان تصادم ہوا، جس کے نتیجے میں زخمی ہونے والے افراد کو علاج معالجے کے لیے فوری طور پر ٹراما سینٹر میزئی اڈہ لایا

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 3 پر)

این ایف سی ایوارڈ اور عوامی حقوق کے لیے جے یو آئی کی خدمات تاریخ کا حصہ ہیں، مولانا واسع

صوبے میں بدامنی، بے روزگاری اور گیس و بجلی کا بحران تشویشناک ہے، جے یو آئی رہنماء

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام نے این ایف سی ایوارڈ، عوامی خدمت اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کا کردار تاریخ کا حصہ ہے لیکن فارم 47 کے ذریعے مسلط کردہ موجودہ حکومت نمائشی اقدامات کے سوا عوام کو کچھ نہیں دے سکی۔ صوبے میں بے روزگاری، بنیادی سہولیات کا فقدان، بدامنی اور دہشت گردی کے

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 3 پر)

این ایف سی ایوارڈ میں کٹوتی کے خلاف تمام پارلیمانی جماعتوں کو متحد ہونا ہوگا، ڈاکٹر مالک

صوبے کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا آئین کے تحت ہمارے این ایف سی ایوارڈ میں کوئی کٹوتی ممکن نہیں ہے

حکومت کے پاس دفاتر کے لیے پیسے نہیں اور نئے صوبوں کی باتیں ہو رہی ہیں، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کا اہم اجلاس اسپیکر کی زیرِ صدارت ہوا جس کے دوران نیشنل فنانس کمیشن (NFC) ایوارڈ اور صوبائی مالیاتی صورتحال پر اپوزیشن اور حکومتی ارکان کی جانب سے شدید تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان و مرکزی صدر نیشنل پارٹی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ صوبہ اس وقت شدید مالی بحران کا شکار ہے

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 3 پر)

ایمان مزاری اور ہادی علی کی اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکمنامے کیخلاف اپیل

اسلام آباد (اے این این) ایمان مزاری اور ہادی علی نے اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکمنامے کیخلاف اپیل دائر کر دی۔ ایمان مزاری اور ان کے شوہر کیخلاف رکاوٹیں ہٹانے کے کیس میں دونوں نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی ہے۔ یہ اپیل اسلام آباد ہائی کورٹ کے 10 ستمبر کے حکمنامے کیخلاف دائر کی گئی ہے۔ ایڈووکیٹ فیصل صدیقی کے ذریعے دائر اپیل میں مقف اختیار کیا گیا ہے کہ جرح کا موقع دیے بغیر ہی استغاثہ کے دو گواہان کے بیانات ریکارڈ کیے گئے۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے 19 اکتوبر کے

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 3 پر)

احتجاج کیس [علیمہ خان کے خلاف فیصلہ 26 نومبر کو سنایا جائے گا

راولپنڈی (اے این این) احتجاج کیس میں بانی پی ٹی آئی علیمہ خان کے خلاف فیصلہ 26 نومبر کو سنایا جائے گا۔ علیمہ خان کے خلاف 26 نومبر احتجاج کیس کے معاملے میں فیصلہ پیر کو پھر 5ویں مرتبہ فیصلہ موخر ہو گیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج امجد علی شاہ نے فیصلہ موخر کر دیا، جواب 26 نومبر کو سنایا جائے گا۔ سماعت کے موقع پر علیمہ خان نظر بند ہونے باعث پیش نہ ہو سکیں جب کہ مقدمے کے دیگر تمام 11 ملزمان کمرہ عدالت موجود تھے۔ وکیل صفائی فیصل محمود ملک اور پراسیکیوٹر بھی سماعت کے موقع پر عدالت میں موجود تھے۔ واضح رہے کہ علیمہ خان کے خلاف مقدمہ تھانہ صادق آباد پولیس نے

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 3 پر)

ایمان مزاری اور ہادی علی کی اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکمنامے کیخلاف اپیل

اسلام آباد (اے این این) ایمان مزاری اور ہادی علی نے اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکمنامے کیخلاف اپیل دائر کر دی۔ ایمان مزاری اور ان کے شوہر کیخلاف رکاوٹیں ہٹانے کے کیس میں دونوں نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی ہے۔ یہ اپیل اسلام آباد ہائی کورٹ کے 10 ستمبر کے حکمنامے کیخلاف دائر کی گئی ہے۔ ایڈووکیٹ فیصل صدیقی کے ذریعے دائر اپیل میں مقف اختیار کیا گیا ہے کہ

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 3 پر)

عوام کی خدمت، مسائل کا ازالہ اور بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، نور محمد دمڑ

صوبائی وزیر نے دور دراز علاقوں سے آئے شہریوں کے مسائل سنے اور فوری حل کے لیے احکامات جاری کیے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی منجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے آج سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے شہریوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل نہایت توجہ، خلوص اور ہمدردی کے ساتھ سنے اس موقع پر صوبائی وزیر نے شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوامی مسائل کو فوری، مؤثر اور ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کو بروقت ریلیف فراہم کیا جا سکے حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ عوام کے مسائل کا حل، ان کی دادرسی اور انہیں بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے درمیان موجود رہیں، ان کی مشکلات کو سنیں اور ان کے ازالے کے لیے عملی اقدامات کریں، کیونکہ حقیقی خدمتِ خلق کا تقاضا یہی ہے کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل میں سنجیدگی اور خلوص کا مظاہرہ کیا

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف مرحوم ایم این اے چوہدری محمد منیر اظہر کی رہائش گاہ گئے اوران کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا

آج پارلیمانی پارٹی اجلاس میں مذاکرات یا احتجاج سے متعلق فیصلہ کیا جائیگا، بیرسٹر علی ظفر

آئندہ کے لائحہ عمل سے متعلق تمام فیصلوں کا اختیار پارلیمانی پارٹی کو سونپ دیا گیا ہے، پی ٹی آئی رہنما

اسلام آباد (اے این این) پی ٹی آئی رہنما بیرسٹر علی ظفر نے کہا ہے کہ آئندہ کے لائحہ عمل سے متعلق تمام فیصلوں کا اختیار پارلیمانی پارٹی کو سونپ دیا گیا ہے، آج 27 اکتوبر کو پارلیمانی پارٹی اجلاس میں مذاکرات یا احتجاج سے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اجلاس میں بانی پی ٹی آئی تک رسائی، خواتین کی رہائی اور علاج سے متعلق امور پر غور ہوگا، اہم سیاسی اور تنظیمی معاملات پر فیصلےکیے جائیں گے، پارلیمانی پارٹی اجلاس میں آئندہ حکمت عملی بھی طے کی جائے گی۔ دوسری جانب پارٹی چیئرمین بیرسٹر گوہر نے علی ظفر کے بیان کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ تمام اختیارات پارلیمانی پارٹی کو منتقل کیے جانے کی خبریں درست نہیں۔ پارٹی چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا کہ کور کمیٹی، پولیٹیکل کمیٹی اور پارلیمانی پارٹی الگ الگ فورمز ہیں، پارلیمانی پارٹی صرف پارلیمانی معاملات سے متعلق فیصلے کرتی ہے،

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 3 پر)

وفاقی حکومت کا کاسمیٹکس شعبے میں اسمگلنگ روکنے کیلئے نیا قانون متعارف کروانے کا اصولی فیصلہ

سینیٹ قائمہ کمیٹی سائنس و ٹیکنالوجی کی پاکستان کاسمیٹکس مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کو رجسٹریشن کروانے کی ہدایت

اسلام آباد (اے این این) وفاقی حکومت نے کاسمیٹکس کے شعبے میں اسمگلنگ روکنے کیلئے کاسمیٹکس سیکٹر کیلئے نیا قانون متعارف کروانے کا اصولی فیصلہ کیا ہے۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی کا اجلاس پیر کو یہاں سینیٹر کامل علی آغا کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں پاکستان جنرل کاسمیٹکس بل 2026 کے ایجنڈے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ قائمہ کمیٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی نے پاکستان جنرل کاسمیٹکس بل 2026 کا جائزہ لیتے ہوئے پاکستان کاسمیٹکس مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (پی سی ایم اے) کو رجسٹریشن کروانے کی ہدایت کر دی ہے جبکہ چیئرمین کمیٹی سینیٹر کامل علی آغا نے کہا کہ کسی ایک ایسوسی ایشن کو ٹھیکہ نہیں دیا جا سکتا ایسوسی ایشن کو اپنے 100 نمائندگان مکمل ہونے پر سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) سے رجسٹریشن کروانی چاہیے۔ وزارتِ قانون کے حکام نے موقف اختیار کیا کہ جب تک

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر اور ماڑہ کا چار سرکاری اسکولوں کا دورہ، حاضری اور تعلیمی معیار کا جائزہ

اسکولوں میں نظم و ضبط بہتر بنانے اور طلبا کو معیاری تعلیم کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی پر زور

اورماڑہ (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ ڈاکٹر ماہ نور بارکت نے شہر کے چار سرکاری اسکولوں کا دورہ کر کے تعلیمی سرگرمیوں، اساتذہ و طلبہ کی حاضری، دستیاب بنیادی سہولیات اور مجموعی انتظامی امور کا جائزہ لیا اس سلسلے میں انہوں نے گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول غازی لین، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول ایسٹ غازی لین، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول کونٹا گی لین اور گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول کونٹا گی لین کا معائنہ کیا۔ انہوں نے حاضری رجسٹر چیک کیے اور اسکولوں میں جاری تدریسی عمل کا مشاہدہ کیا ان کا کہنا تھا کہ دورہ کا مقصد سرکاری تعلیمی اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لینے، تعلیمی نظم و ضبط کو بہتر بنانے اور طلبہ کو معیاری تعلیم کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کو یقینی بنانا تھا صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے تحت سرکاری

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 3 پر)

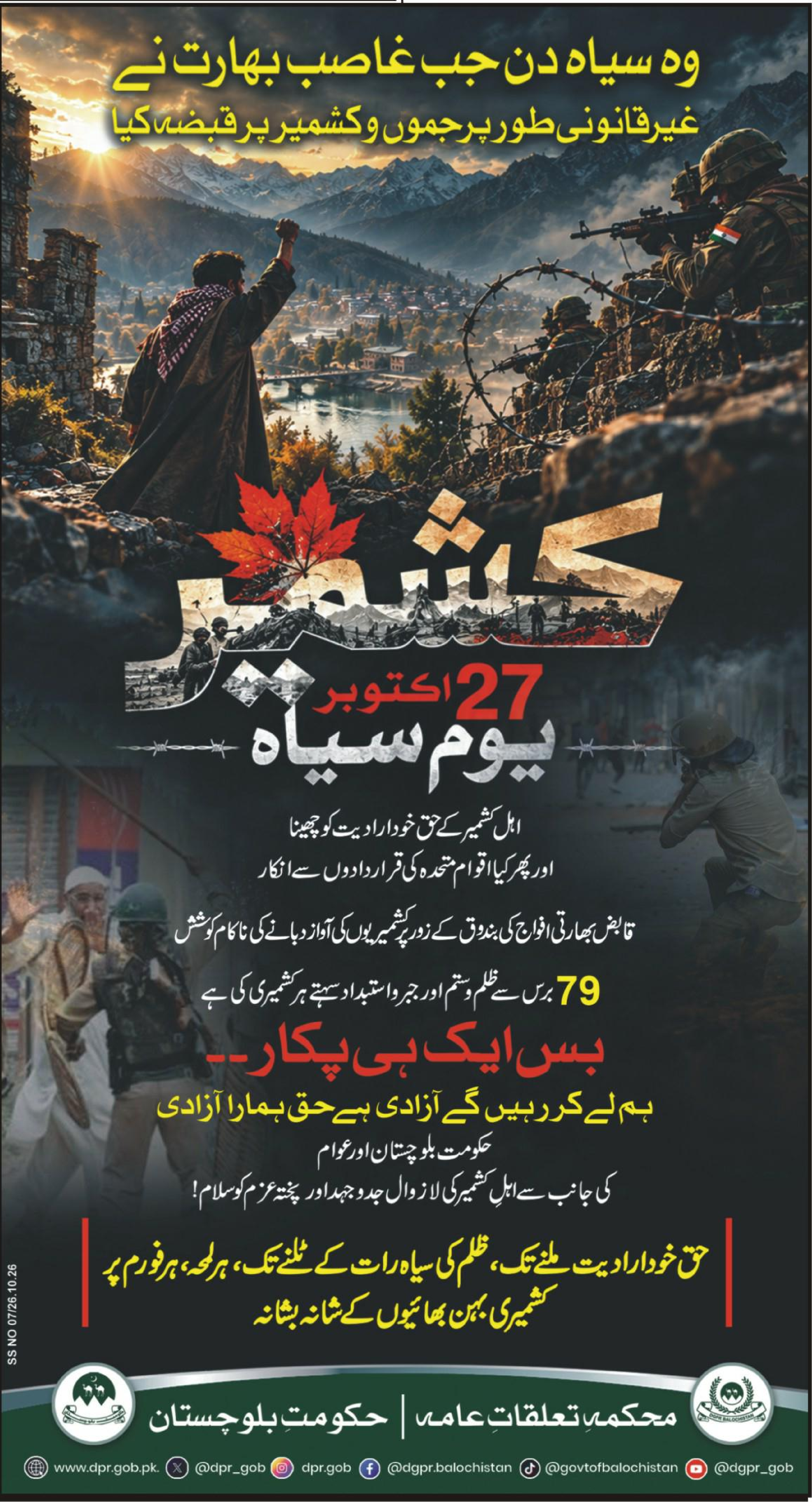
وہ سیاہ دن جب غاصب بھارت نے
غیر قانونی طور پر جموں و کشمیر پر قبضہ کیا
کشمیر
27 اکتوبر
یوم سیاہ
اہل کشمیر کے حق خودارادیت کو چھینا
اور پھر کیا اقوام متحدہ کی قراردادوں سے انکار
قابض بھارتی افواج کی بندوق کے زور پر کشمیریوں کی آواز دبانے کی ناکام کوشش
79 برس سے ظلم و ستم اور جبر و استبداد سہتے ہر کشمیری کی ہے
بس ایک ہی پکار۔۔
ہم لے کر رہیں گے آزادی ہے حق ہمارا آزادی
حکومت بلوچستان اور عوام
کی جانب سے اہلِ کشمیر کی لازوال جدوجہد اور پختہ عزم کو سلام!
حق خودارادیت ملنے تک، ظلم کی سیاہ رات کے ٹلنے تک، ہر لمحہ، ہر فورم پر
کشمیری بہن بھائیوں کے شانہ بشانہ
محکمہِ تعلقاتِ عامہ | حکومتِ بلوچستان
www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan @govtofbalochistan @dgpr_gob
SS NO 07/26.10.26

امر بالمعروف و نہی عن المنکر ـــ اچھائی کی طرف اطلاع کرنا اور برائی سے بچانا
روزنامہ
Daily ETLA-E-AAM Quetta
اطلاع عام
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد عمر
E-mail Etlaeaam2010@gmail.com

چیف ایڈیٹر محمد عمر نے
الکریم پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر
نیوز افغان روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبرز 081-2820055 , 081-2453865
فیکس نمبر: 081-2828245
Email:Etlaeaam2010@gmail.com

چار مسلمان ممالک کے درمیان دفاعی صنعتی تعاون

پاکستان، ترکیہ، قطر اور انڈونیشیا نے دوحہ میں دفاعی صنعتی تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت چاروں ممالک مشترکہ فوجی مشقوں، تربیت اور دفاعی ٹیکنالوجی میں باہمی تعاون کو فروغ دیں گے۔ اِس یادداشت کا مقصد دفاعی صلاحیتوں میں اضافے اور عسکری تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ دستخط کرنے والوں میں ترکیہ کے وزیر قومی دفاع، قطر کے نائب وزیراعظم اور وزیر مملکت برائے دفاعی امور، انڈونیشیا کے نائب وزیر دفاع اور پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف شامل تھے۔ اِس مفاہمتی یادداشت کو خطے اور عالمِ اسلام کے دفاعی تعاون میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ دفاعی صنعتی تعاون کی عالمی مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ ایسے اشتراک کو عملی منصوبوں میں ڈھال کر مقامی صنعت اور تکنیکی صلاحیت کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔ جنوبی کوریا اور پولینڈ کے درمیان دفاعی صنعتی شراکت داری کے تحت فوجی سازوسامان کی خریداری سے آگے بڑھتے ہوئے مقامی پیداوار، ٹیکنالوجی کی منتقلی، افرادی قوت کی تربیت اور مشترکہ صنعتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ اِسی طرح بھارت اور فرانس نے سکورپین کلاس آبدوزوں کی تیاری میں ٹیکنالوجی کی منتقلی اور مقامی جہاز سازی کیلئے تعاون کیا جس سے بھارت کی آبدوز سازی کی صنعتی مہارت میں اضافہ ہوا۔ یہ مثالیں ''بدر'' مفاہمتی یادداشت کیلئے بھی اہم رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ پاکستان، ترکیہ، قطر اور انڈونیشیاء اگر اپنے صنعتی تجربات، مالی وسائل اور تکنیکی مہارت کو مربوط منصوبوں کے ذریعے بروئے کار لائیں تو دفاعی تحقیق، مقامی پیداوار اور افرادی قوت کی تربیت میں پیش رفت ممکن ہے۔ موجودہ عالمی سیاسی منظرنامے میں مسلم ممالک کے مابین اتحاد اور باہمی تعاون کی اہمیت بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ گزشتہ سال کے علاقائی اور بین الاقوامی واقعات پر نظر ڈالی جائے تو یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ غیر مستحکم عالمی حالات اور باہمی تقسیم کے باعث مسلمان ممالک کو شدید مشکلات اور سلامتی کے خدشات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ احساس ہوا ہے کہ انفرادی طور پر یا منقسم رہ کر موجودہ دور کے پیچیدہ چیلنجوں کا مقابلہ کرنا مشکل ہے۔ عالمی سطح پر تیزی سے بدلتے سیاسی و عسکری توازن نے برادر اسلامی ممالک کو اس امر پر غور کرنے پر مجبور کیا ہے کہ وہ اپنی سلامتی اور معاشی بقاء کے لئے باہمی تعاون کو فروغ دیں۔ اِس تناظر میں پاکستان، ترکیہ، قطر اور انڈونیشیا کا ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہونا خطے میں پائیدار سلامتی کے لئے اہمیت رکھتا ہے۔ اِس چار ملکی مفاہمتی یادداشت کا ایک اہم پہلو دفاعی ٹیکنالوجی پر مشترکہ تحقیق، ترقی اور اس کے استعمال میں تعاون ہے۔ ترکیہ نے گزشتہ چند دہائیوں میں ڈرون ٹیکنالوجی، ہائی انرجی لیزر جیسے مرکوز توانائی پر مبنی ہتھیاروں، یعنی ''ڈائریکٹڈ انرجی ویپنز''، اور بحری جہاز سازی میں نمایاں ترقی کی ہے۔ پاکستان کے پاس طویل عسکری تجربے، تجربہ کار افرادی قوت اور دفاعی پیداواری صلاحیتوں کے علاوہ جے ایف-17 تھنڈر جیسے لڑاکا طیارے اور آرڈیننس فیکٹریوں کا صنعتی ڈھانچہ موجود ہے۔ دوسری جانب قطر مالی وسائل کے اعتبار سے اہم حیثیت رکھتا ہے، جبکہ انڈونیشیا جنوب مشرقی ایشیا کی ایک بڑی اقتصادی اور عسکری قوت ہے۔ اگر چاروں ممالک اپنے وسائل، علم اور جدید ٹیکنالوجی سے ایک دوسرے کو مستفید کریں تو تحقیق اور دفاعی پیداوار کے شعبوں میں بڑی پیش رفت ممکن ہے۔ مسلم ممالک کو بعض اوقات بیرونی ممالک سے دفاعی سازوسامان اور پرزہ جات کے حصول میں پابندیوں اور سیاسی دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ تعاون خود انحصاری کی جانب اہم قدم ثابت ہوسکتا ہے، جبکہ جدید ہتھیاروں اور دفاعی آلات کی مشترکہ تحقیق و پیداوار سے لاگت میں کمی کے امکانات بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ اِس مفاہمتی یادداشت کو ''بدر'' کا نام دینا تاریخی حوالے سے بھی توجہ کا باعث ہے۔ غزوہء بدر میں 313 مسلمانوں نے اپنے سے تعداد میں تین گنا بڑے قریش مکہ کے لشکر کا مقابلہ کرتے ہوئے فتح حاصل کی تھی۔ اسلام نے اپنے ماننے والوں کو اتحاد، اخوت اور باہمی تعاون کا درس دیا ہے۔ یہ مفاہمتی یادداشت اُمتِ مسلمہ میں باہمی یکجہتی اور مشترکہ ذمہ داری کے احساس کو تقویت دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ پاکستان اور ترکیہ پہلے ہی دفاعی شعبے میں قریبی تعاون رکھتے ہیں، جبکہ ان کا بحری تعاون بھی عملی شکل اختیار کر چکا ہے۔ قطر اور انڈونیشیا کے ساتھ مل کر یہ چار ملکی شراکت داری مشرقِ وسطیٰ، جنوبی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا کے درمیان تعاون کا وسیع پلیٹ فارم بن سکتی ہے۔ تاہم اسے مزید مضبوط بنانے کے لئے دوسرے ممالک کے ساتھ تعاون کے امکانات بھی تلاش کیے جانا چاہئیں۔ چاروں ممالک جدید ٹیکنالوجی، بالخصوص مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی اور ڈرون ٹیکنالوجی میں تحقیق کے لئے مشترکہ فنڈ قائم کرنے پر بھی غور کر سکتے ہیں، تاکہ دفاعی صنعتی صلاحیتوں اور خود انحصاری کو فروغ دیا جاسکے۔ پاکستان کے لئے یہ تعاون اپنی عسکری مہارت اور دفاعی صنعت کو عالمی سطح پر متعارف کرانے کا اہم موقع فراہم کر سکے گا۔

مٹی پاؤ، آگے بڑھو

شفقت اللہ مشتاق

اونچا بولنے کا معاملہ ہمیشہ سے ہی زیر بحث رہا ہے، بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بحث کے نتیجے میں اکثر اوقات اونچا بولنا پڑتا ہے۔ اونچا بولنے سے مخاطب پر نفسیاتی اثر پڑتا ہے۔ مخاطب مرعوب ہو جاتا ہے اور اس بات کا بھی امکان ہوتا ہے کہ اس کی بولتی بند ہو جائے۔ ویسے یہ سارے امکانات ہیں لیکن اس بات کا بھی امکان ہے کہ مدمقابل بھی مذکورہ بالا سارے کام کر دکھائے، کیونکہ خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ ویسے بھی مثل مشہور ہے کہ سارے خربوزے ایک جیسے نہیں ہوتے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ لینے کے دینے پڑ جائیں۔ لوگ پیچھے پڑ جائیں۔ لوگ تو لوگ ہیں، کتوں کے پیچھے پڑ جانے کا بھی امکان ہوتا ہے۔ کتوں سے پیچھا چھڑانے کے لیے فقیر بننا پڑتا ہے، اور فقر میں نہ ارتکازِ دولت ہوتا ہے اور نہ ہی ارتکابِ جرم کا شائبہ تک ہوسکتا ہے۔ دامن پر کسی قسم کے دھبے فقیری کا راستہ مسدود کر دیتے ہیں۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ فقر ہی سر چڑھ کر بولتا ہے۔ بصورتِ دیگر اس ساری بات کو اونچا بول سمجھیں اور اونچا بول بولنا انسان کی بھول ہے۔ آج نہیں تو کل ہر چیز پر مٹی پڑنی ہے، یعنی سب کچھ سپردِ خاک ہو جانا ہے۔ عقل مند کے لئے اشارہ ہی کافی ہوتا ہے۔ اگر مٹی ہی انجام ہے تو بقول چوہدری شجاعت حسین، ''چھوڑو، مٹی پاؤ!'' ماضی کے تلخ حقائق کا سامنا کرنا کوئی آسان کام نہیں ہوتا، اور بعض کام تو خواہ مخواہ مشکل میں ڈال دیتے ہیں۔ اسی لئے ادراک کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ ادراک کرنے کیلئے ماتھے کی آنکھیں کھلی رکھنا پڑتی ہیں اور استثنائی صورتِ حال میں دل کی آنکھیں بھی کھولنا پڑتی ہیں۔ دلِ کا معاملہ نازک ہے۔ کم بخت کہاں مانتا ہے! اس دِل سے بات منوانے کے لئے ریاضت کی ضرورت ہے۔ ریاضت کے لئے سب سے پہلے آنکھوں پر قابو پانا پڑتا ہے، پھر دماغ کو نچوڑ کر خون پسینہ ایک کرنا پڑتا ہے۔ تب جا کر عزائم پختہ ہوتے ہیں، نظر خدا پر ہوتی ہے اور منزل قریب، بلکہ قریب تر ہو جاتی ہے۔ اس حالت میں نظر کا تر ہونا بھی شرط ہے۔ کسی نہ کسی شرط پر تو کھیلنا پڑتا ہے۔ دنیا ویسے بھی ایک کھیل تماشا ہے اور جو اسے بالکل ہی کھیل تماشا سمجھ بیٹھتے ہیں، انہیں دن میں تارے نظر آنے کا بھی امکان ہے۔ اس سارے منظرنامے میں کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ دانائی اور حکمت بھی کوئی چیز ہے، بلکہ تدبر تو بہت ہی اہم چیز ہے۔ قدم پھونک پھونک کر رکھنے کی ضرورت ہے اور زبان سنبھال کر بات کرنا ہوگی، کیونکہ زبان سے نکلا لفظ اور کمان سے نکلا تیر واپس نہیں آتے، جو چیز واپس نہ آئے، اس کی کمی کبھی پوری نہیں ہوتی۔ اس لئے کم کم بولنا چاہئے۔ سیانے کہتے ہیں کہ بولنے سے پہلے تولنا چاہئے۔ ہمارے ہاں تو تولنے میں بھی ٹکا کر ڈنڈی ماری جاتی ہے، اور اگر اونچا بول بولا جائے تو پھر مت بھی ماری جاتی ہے۔ ''مت لینا'' اور ''مت دینا'' بھی ایک معاملہ ہے۔ مت کے پودے کو سوچ کے پانی سے سیراب کرتے رہنے کی ضرورت ہے، تاکہ بندہ اردگرد کے ماحول کو دیکھ کر بات کرے اور یوں سانپ بھی مرجائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔ لاٹھی بچانا دانائی ہے، کیونکہ سانپ ایک نہیں ہوتا؛ ہر آستین میں سانپ ہوتے ہیں۔ سانپوں کے بھی اپنے موسم ہوتے ہیں۔ بعض سانپ تو محض دیکھ کر ہی ''رت'' پی جاتے ہیں۔ ہوشیار باش، بلکہ بار بار ہوشیار باش! تغیراتِ زمانہ کی بدولت زمانہ ساز بننے کی بھی ضرورت ہے۔ زمانہ بھی کوئی سادہ چیز نہیں؛ یہ بھی روز نئے نئے رنگ بدلتا ہے۔ گھڑی تولہ، گھڑی ماشہ! ضروری ہے کہ زمانے کا بھی نفسیاتی تجزیہ کیا جائے اور اس کے حساب سے اپنی رفتار کا تعین کیا جائے۔ کچھوے کی چال اور خرگوش کی رفتار کو مدنظر رکھ کر اگلا لائحہ عمل ترتیب دیا جا سکتا ہے۔ جوں کی رفتار ہو یا برق رفتاری، دونوں انتہائیں ہیں۔ افراط و تفریط کے بجائے اعتدال سب سے بہتر ہے۔ کاش! یہ بات ہمارے ذہن نشین ہو جائے، پھر تو سب ہی کہیں گے: آفرین، آفرین! ہم بحیثیتِ قوم اکثر زیر بحث رہتے ہیں، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا ہم پر نظر رکھتی ہے۔ یہ صورتِ حال بڑی حساس ہے۔ اب ہم پر لازم ہے کہ ہم بھی اپنے آپ پر نظر رکھیں۔ اپنی کمی بیشی کا ڈھنڈورا پیٹنے کی قطعی ضرورت نہیں، کیونکہ ایسا کرنا تو اپنا ہی اوہلہ اتارنے والی بات ہے۔ آئیڈیل صورتِ حال کہیں بھی نہیں ہوتی۔ انیس بیس کا فرق ہر جگہ موجود ہوتا ہے۔ اگر بالفرض ہمارے آباؤ اجداد سے کوئی غلطی ہو بھی گئی ہے تو اس کا ڈھنڈورا پیٹنے سے کیا فائدہ؟ باشعور اولاد اپنے آباء کا اوہلہ بھی رکھتی ہے اور معاملات کو بہتر بنا کر ماضی کے قرض بھی چکاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سورہء بقرہ میں ارشاد فرماتے ہیں، جس کا مفہوم کچھ یوں ہے کہ وہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی۔ اس نے جو کچھ کمایا، اس کے لئے تھا، اور تم جو کچھ کماؤ گے، وہ تمہارے لئے ہوگا۔ ہمارے ہاں یقیناً ماضی کے تلخ حقائق موجود ہیں، لیکن اب دیکھنا یہ ہے کہ موجودہ حالات میں کیا کیا جا سکتا ہے۔ کیچڑ اچھالنے سے اپنے ہی کپڑے گندے ہوں گے۔ غالب امکان ہے کہ اس کی زد میں زید، بکر سب آئیں گے۔ حاصل یہ ہوگا کہ ہم سب ایک دوسرے سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ یوں نقصان ہی نقصان ہوگا جبکہ ہمارے دشمن تو پہلے ہی ہمیں نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ ہم نے مل کر ان کا سارا مسئلہ ہی حل کر دیا تو غیر بغلیں بجائیں گے، اور ہمیں پتا نہیں آئندہ کی صورتِ حال میں کس طرح منہ چھپانا پڑے گا، بلکہ ہو سکتا ہے کہ ہم منہ چھپانے کی پوزیشن میں بھی نہ رہیں۔ کیا آگے بند گلی ہے؟ یہ محض دعوتِ فکر ہے۔ ویسے بھی مایوسی گناہ ہے، اور ہم تو بلا خوف و خطر آگے بڑھنے والے پُرعزم لوگ ہیں۔ ہماری ارضِ پاک کو اللہ دیاں رکھاں! دعوتِ فکر کا تقاضا ہے کہ ہم سب اباتبّا بولنے کے بجائے ایک ہی میز پر بیٹھ جائیں، کسی مصلحت کا شکار نہ ہوں اور ہماری ٹاپ پرائرٹی صرف اور صرف پاکستان ہو۔ ویسے بھی ہم انسان ہیں اور ہمیں اپنے انسان ہونے کا ثبوت دینا ہے۔ فی الحال اپنے ہی لوگوں کے خلاف ثبوت پیش کرنے کے بجائے ایک ہو جائیں اور نیک ہو جائیں۔ ماضی کو بھلا کر گزرے کل کو مدنظر رکھتے ہوئے آج غور و فکر کریں اور اس کے مطابق تدبیر کریں، تاکہ ہمارا آنے والا کل آج سے بالکل مختلف ہو۔ ہم ایک مختلف قوم کے طور پر دنیا میں جانے اور پہچانے جائیں، بلکہ جہاں بھی جائیں، لوگ ہمیں دیکھ کر اپنے طرزِ زندگی میں تبدیلی لانے پر مجبور ہو جائیں۔ ملک، قوم اور ہمارے ادارے لازم و ملزوم ہیں۔

یادِ ماضی حسین وتاباں ہے

نذیر احمد غازی

زندگی کے گزرتے ایام یاد ماضی کو مضبوط کرتے جاتے ہیں اور قدیم ایام کے نشیب و فراز صفحہ ذہن پر مرتسم ہو کر ایک نئی بیداری کا احساس دلاتے ہیں۔ بسا اوقات تو یہ یقین مستحکم تر ہو جاتا ہے کہ نسل قدیم کے اطوار ہی نسل نو کو زندگی کا ڈھنگ سکھانے کا تربیتی نصاب ثابت ہونگے۔ اسلامی نظام تربیت میں عمرانیات کے جس فطری تقاضے کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ وہ نیابت سادہ اور کارگر ہے۔ اصول سادہ یہ ہے کہ والدین کی اہمیت اور ان کے تربیتی کردار کو فلاح دارین کی ضمانت بتایا گیا ہے۔ برصغیر کے اسلامی خاندانی نظام میں نسل در نسل مشترکہ خاندانی نظام کو موثر اور مضبوط حیثیت حاصل رہی ہے۔ رشتوں کے تقدس اور باہمی احترام و شفقت نے مالی کمزوری کے باوجود بھی خاندانوں اور برادری کو مضبوط بندھن میں پرو کر رکھا ہوا تھا۔ ایک دوسرے کے دکھ کو سمیٹنا اور مدد کرنا اسی باہمی یگانگت کی برکت سے تھا جو بڑوں کے احترام اور چھوٹوں پر شفقت کی نعمت غیر مترقبہ کے سبب سے تھا۔ اب حالات یکسر بدل گئے ہیں۔ معاشی ترغیبات اور مادی آسائشوں کی طلب نے مقابلہ حسن تمنا کا وہ میدان دل نشیں سجایا ہے کہ اب یہ شوق طلب میدان کارزار میں بدلتا نظر آتا ہے۔ کل شام حسب معمول ذوق مطالعہ کی تسکین بخشتی کا سامان ہو رہا تھا۔ دروازے پر دستک ہوئی تو دریافت پر معلوم ہوا کہ دو خواتین ہیں ساتھ دو نوعمر لڑکے بھی ہیں، ملنے پر اصرار کر رہی ہیں۔ بلایا، بٹھایا، پوچھا کہ کیسے زحمت گوارا کی۔ جواب تھا کہ آج اپنی ماں کی یاد نے ستایا تو یہاں آ گئی ہیں۔ معمہ تھا بالائے عقل کہ کون ماں، کس کی ماں اور کیسی یاد، کہا بیٹا ذرا وضاحت کریں، رندھی ہوئی آواز میں گویا ہوئیں کہ آپ کی اہلیہ ہماری استاد تھیں۔ ہوم اکنامکس کالج میں ہم نے ان سے چار سال اسلامیات کا مضمون پڑھا تھا۔ تکمیل تعلیم کے بعد ہمارا ذوق تعلیم بڑھتا گیا۔ گھریلو حالات اور مالی مشکلات قدم قدم پر حوصلہ شکنی کر رہے تھے والدین کو ہمنوا کرنا اور پھر ضروری اسباب کی فراہمی کیلئے کوئی دستگیر نظر نہیں آتا تھا۔ بہت سوچنے کے بعد پروفیسر صاحبہ کا خیال آیا کہ ایک ہی استاذہ ایسی میسر آئی تھیں جو پروفیسر تھیں لیکن ایسی درویش منش کہ ماں کا پورا روپ نظر آتی تھیں۔ اسلامیات صرف پڑھاتی نہیں بلکہ ذہن و قلب میں اتارتی تھیں۔ سب سے اہم اور مرکزی بات ہر لیکچر میں یہی ہوا کرتی تھی کہ دین، بندگیء حق کا تقاضہ کرتا ہے اور بندگیء حق، بندگان حق سے محبت، احترام، شفقت اور مروت انسانی کا دوسرا نام ہے۔ رشتوں کے تقدس اور ادائے وفا کا نام ہی اسلامی اخلاق ہے۔ پروفیسر صاحبہ خود بھی اسی نظریے پر عامل تھیں، بہت سی غریب طالبات کا دامے، درمے، سخنے، قدمے بہت زیادہ خیال رکھتی تھیں۔ کپڑے بنوا کر دیتی تھیں۔ خاموشی سے واجبات تعلیمی اور دیگر ضروریات کا خیال رکھتی تھیں۔ لیکن ایک نصیحت بہت شدت اور تواتر سے کرتی تھیں کہ صبح کالج آنے سے پہلے امور خانہ داری میں اپنے والدین کی معاونت ضرور کیا کرو اور گھر واپس جا کر پھر ان کا ہاتھ بٹایا کرو۔ اور کبھی اونچی آواز سے بات نہ کرو۔ ان کی دلجوئی میں اپنی پوری صلاحیت صرف کیا کرو۔ اور ہم دونوں تو ان کی عنایات خاص سے اور ان کی مالی مدد سے پی۔ ایچ ڈی کر چکی ہیں۔ یہ دونوں ہمارے بیٹے ہیں۔ ہم اپنے بچوں کو اپنی روحانی ماں کی بے نظیر عنایات اور قابل رشک بزرگانہ کرم فرمائیوں کی باتیں سناتی رہتی ہیں۔ آج یہ بچے بہت مجبور کر کے ہمیں یہاں لائے ہیں کہ ہمیں روحانی ماں کا گھر دکھائیں۔ ہم حاضر ہیں کچھ ہمیں بتائیں اور کچھ انہیں سکھائیں۔ یاد ماضی کتاب تازہ ہے نسل نو کا نصاب تازہ ہے بس ایک سلسلہ خیال تھا کہ حال اور ماضی کو روشن تسلسل میں پابند کئے ہوئے تھا اپنا تعلیمی دور پھر معاشرتی سرگرمیاں اور والدین کی خواہشوں کا امتزاج، ایک دنیا تھی۔ بہت وسیع دنیا، ماں جی کی خواہش کہ جلد ایک سگھڑ دلہن لے آئیں۔ میاں جی کی تمنا کہ جلد گھریلو ذمہ داریاں سنبھالوں۔ بالآخر رشتہ ازدواج میں قید ہوا مرحومہ اہلیہ کی وہ یادیں جن سے میری اماں شاداں تھیں اور والد گرامی فرحاں تھے آج تمام ہی سمٹ کر ذہن و قلب کو محیط ہو گئی تھیں۔ سب سے اچھی عادت مرحومہ کی یہ تھی کہ رات کو اماں جی کے پاؤں دباتی تھیں تو اماں جی منع کرتی تھیں، جواب یہ ہوتا تھا کہ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔ اب میرا گھر یہی ہے اور میری ماں بھی آپ ہی ہیں۔ میں کہتا کہ اچھا طریقہ ایجاد کیا ہے کہ شوہر کا دل قابو کرنے کیلئے ماں کے پیروں پر قبضہ کر لیا۔ ملازمت پیشہ خواتین عموماً امور خانہ داری کما حقہ انجام دہی سے قاصر رہتی ہیں۔ اور گھریلو امور میں بہت بڑا خلا واقع ہوتا ہے، اور اس کے اثرات نسل جدید پر مثبت مرتب نہیں ہوتے۔ مرحومہ نے اپنے خانگی امور پر جس بھر پور سلیقے سے توجہ دی وہ ملازمت پیشہ خواتین کیلئے خیر اور سلامتی کیلئے نمونہ ہے۔ وہ علی الصبح بیدار ہو کر نماز، تلاوت اور اذکار مسنونہ میں مشغول ہوتی تھیں۔ پھر تمام اہل خانہ یعنی ساس، سسر، بچوں کے لئے حسب طلب اور باتقاضائے ضرورت ناشتے کا اہتمام کرتی تھیں، باورچی خانے کے دیگر کاموں کو قرینے سے نمٹا کر کالج روانہ ہوتی تھیں۔ کسی دور میں باقاعدہ کلاسز سے پہلے ایک اضافی کلاس جو periodZero کے نام سے مشہور تھی۔ یہ قرعہ خیر آور بھی بنام رضا کاران فی سبیل اللہ ہی نکلتا تھا۔ یہ کار رضا مرحومہ بخوشی و رغبت انجام دیتی تحقیقی اپنے فرائض تدریسی کے بعد مزید اضافی وقت ان طالبات کے لئے وقف تھا جو قرائت، نعت خوانی، تقریر، مذاکرہ، مباحثہ اور مضمون نویسی کی مقابلوں میں شرکت کرتی تھیں، مرحومہ ان سب کیلئے مرکز تربیت تھیں۔ شام کو نڈھال ہو کر گھر پہنچتی تھیں تو جو پھر بچوں کو دیکھنا، ان کی تعلیمی سرگرمیاں، سکول رپوٹس اور روزانہ کے مضامین کے اسباق کا جائزہ اور معائنہ، باورچی خانہ بھی تعلیم و تربیت اطفال کا مدرسہ ہوا کرتا تھا۔ قارئین، یاد ماضی میں خاندان کی تربیت کی جھلک میں بہت سی معماران قوم خواتین کا ذکر فضائے شعور میں تیرتا ہے، ایک یہ نمونہ بھی تھا، جسے میری حیات میں بھرپور شرکت کا موقع میسر آیا۔ حیات مستعار ہشت پہلو ہے

خیبر پختونخوا کا سیاسی میدان ن لیگ اور پیپلز پارٹی کا منتظر

اسلم لودھی

تحریک انصاف (عمران خان کی سیاسی جماعت ہے) جو گزشتہ 13 سالوں سے خیبر پختونخوا کے عوام کے ذہنوں دل پر بلاشبہ حکمرانی کرتی چلی آ رہی ہے۔ اس نے اس عرصے کے دوران کیا کیا کارہائے نمایاں انجام دیئے، اس کا پاکستان کی سیاسی، معاشی اور معاشرتی تاریخ میں کوئی نام و نشان دکھائی نہیں دیتا۔ وزیراعلیٰ تبدیل ہوتے رہے لیکن ان تمام کی کارکردگی صرف اور صرف عمران خان کی باغیانہ سوچ اور غیر مثبت رویوں کے گرد ہی گھومتی رہی۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں تحریک انصاف کی حکومت نے پہلے عمران خان کے ہمراہ پھر جب عمران خان باغیانہ روش کی وجہ سے اڈیالہ جیل میں قید میں ہیں، تو ان کی رہائی کے لئے کتنی بار لانگ مارچ، مار پیٹ، دنگا فساد، پارلیمنٹ کی عمارتوں پر حملہ، وزیراعظم سیکرٹریٹ پر یلغار، ریڈیو پاکستان کی مکمل عمارت کو آگ لگا کر جلا دینے جیسے واقعات رونما ہوتے رہے ہیں۔ مجھے یاد پڑتا ہے جب عمران خان، طاہر لقادری کے ہمراہ نواز شریف حکومت کے فوری خاتمے کیلئے اسلام آباد میں اپنے ''ہزاروں لاکھوں'' ساتھیوں سمیت مورچہ زن تھے تو دن میں کئی بار وہ اپنے چاہنے والوں کو نہ صرف ریاست سے بغاوت کا درس دیتے تھے بلکہ انہوں نے یوٹیلیٹی بلز کی عدم ادائیگی کا بھی اعلان کرتے ہوئے وطن عزیز سے دور ملازمت کرنے والے پاکستانیوں کو یہ کہہ کر کہ وہ اپنی رقوم پاکستان نہ بھجوائیں کہ اس وقت پاکستان کا وزیراعظم (نواز شریف) کرپٹ ہے اس لئے جب تک نواز شریف کی حکومت ختم نہیں ہو جاتی اس وقت تک غیر ممالک میں بسنے والے پاکستانیوں کو اپنی رقوم پاکستان نہیں بھیجنی چاہئے۔ اسی دوران میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا کہ کتنے ہی کرنسی نوٹوں پر نواز شریف کرپٹ کے الفاظ لکھے دکھائی دیئے۔ حُسنِ اتفاق سے انہی دنوں پانامہ کا مالیاتی سکینڈول منظر عام پر آ گیا جس میں نواز شریف کا نام تو نہیں تھا لیکن ان کے بیٹوں کا سرسری ذکر ضرور شامل تھا۔ بس پھر کیا تھا عمران خان کے ہاتھ میں احتجاجی تحریک کیلئے ایک ترپ کا پتا مزید آ گیا۔ اس نے تمام شہروں کو جام کرنے کے ساتھ سپریم کورٹ میں بھی نواز شریف حکومت کے خلاف کیس دائر کر دیا۔ قصہ مختصر عمران خان نے اس وقت تک نواز شریف کی جان نہیں چھوڑی جب تک سپریم کورٹ کی جانب سے انہیں نااہل قرار نہیں دے دیا گیا، حالانکہ اس سے پہلے عمران خان ہر جلسے میں یہی کہتے ہوئے سنائی دیتے تھے کہ پاکستان کے تمام مسائل کا حل نواز شریف حکومت کا خاتمہ ہے، پھر جب 2018ء میں بطور وزیراعظم عمران خان نے حکومت سنبھالی تو وہ عوام سے جتنے وعدے کر کے ووٹ لے کر برسر اقتدار آئے تھے، اپنے چار سالہ دور حکومت میں ان میں سے کوئی ایک وعدہ بھی پورا نہ کرسکے بلکہ ان کی ذات سمیت تمام وزراء مشیر (جن کے بارے میں وہ اکثر کہا کرتے تھے) کہ ان کے پاس بہت تجربہ کار ٹیم موجود ہے، کوئی ایک بھی کارنامہ انجام نہ دے سکا اور ہر روز چکنی چپڑی باتوں میں مہنگائی کے ساتھ عوام کا خون نچوڑا جاتا رہا۔ عمران خان ہی کے دور میں پاکستان کے سب سے بڑے صوبہ پنجاب میں ایک ایسا نااہل اور کم تعلیم یافتہ ناتجربہ کار شخص وزیراعلیٰ کے منصب پر بیٹھا کر رہی سہی کسر بھی نکال دی۔ بہرکیف جب تحریک عدم اعتماد کے نتیجے میں عمران خان کی نہ چاہتے ہوئے بھی حکومت ختم ہوگئی اور شہباز شریف کی قیادت میں اتحادی حکومت وجود میں آ گئی تو خان صاحب نے ملک گیر سطح پر اپنے جلسوں اور جلوسوں میں جوشیلے خطابات کا طوفان کھڑا کر دیا اور یہ طوفان اس وقت تھما جب ان کے لانگ مارچ کے دوران کسی دل جلے نے ان پر فائرنگ کر دی، ایک گولی ان کی ٹانگ میں بھی لگی۔ پھر انہی کے ایما پر لاہور، راولپنڈی، پشاور، صوابی سمیت کتنے ہی شہروں میں جناح ہاؤس، جی ایچ کیو سمیت فوجی تنصیبات اور نشان حیدر حاصل کرنے والے پاکستان کے عظیم ہیرو کیپٹن کرنل شیر خان کے مجسمے کو بھی ان کے چاہنے والوں نے سخت نقصان پہنچا کر یہ ثابت کر دیا کہ ان کی نظر میں وطن عزیز کے دفاع کرتے ہوئے جانیں قربان کرنے والے حقیقی ہیرو نہیں، بلکہ ان کے ذہنوں میں صرف عمران خان ہی کی تصویر آویزاں ہے۔ گویا انہوں نے اپنے چاہنے والوں کو حکومت اور ریاست تو دور کی بات ہے، بلکہ انہوں نے دانستہ اپنے چاہنے والوں کو پاک فوج کے مقابل لاکھڑا کیا۔ شاید اسی بات کا اثر اب بھی عمران خان کے چاہنے والوں کے دل و دماغ پر اب بھی چھایا ہوا ہے۔ جہاں کہیں بھی فضائی یا زمینی حادثے میں کوئی فوجی افسر دفاع وطن کے تقاضے پورے کرتے ہوئے شہید ہوتے ہیں تو وہ تعزیت اور افسوس کرنے کی بجائے شہیدوں کا تمسخر اڑانا اپنا اولین فرض سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے میں یہ پوچھنے کی جسارت کر رہا ہوں کہ اگر فوج کو چھوڑ کر ساری پاکستانی قوم عمران خان کو پسند کرنے لگتی ہے تو وطن عزیز کی سرحدوں کی حفاظت عمران کا باپ کرے گا یا ان کے چاہنے والے بھارتی فوج اور افغانی طالبان کے سامنے سینہ تان کر کھڑے ہوں گے۔ مجھے یہ بات کہنے کا حق دیجئے کہ اگر ہم اپنے گھروں، دفتروں، کارخانوں، بازاروں میں آزادی سے چل پھر رہے ہیں اور رات بھی اپنے گھر کے آرام دہ بستروں میں سوتے ہیں تو اس وجہ سے کہ پاک فوج کے افسر اور جوان سینہ تان کر چھپے ہوئے دشمن کے ساتھ ساتھ دنیا کے بلند ترین مقام پر بھی دفاع وطن کے تقاضے پورے کرنے کے لئے ہر لمحے چوکس کھڑے ہیں اور دشمن کو ایک انچ بھی آگے نہیں بڑھنے دیتے۔ اب اگر خیبر پختونخوا سے تحریک انصاف کی حکومت ختم چکی ہے تو یہ صورت حال تقاضا کرتی ہے کہ پاکستان مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی جیسی قومی سیاسی جماعت کے قائدین کو اس سنہرے موقع سے فائدہ اٹھا کر خیبر پختونخوا کے عوام سے نہ صرف براہ راست رابطہ کر کے ان کے ذہنوں میں پاک فوج کے بارے جو غلط فہمیاں پیوست کردی گئی ہیں ان کو مکمل طور پر صفایا کریں بلکہ ان کو وطن عزیز کے خلاف تحریک انصاف کی کارستانیاں بھی بتائیں۔

بقیہ جات

بقیہ 1

نے کا فیصلہ کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں، میڈیا اور مبصرین کے ضابطہ اخلاق میں اے آئی ترمیم کی تجویز دے دی، انتخابی عمل میں اے آئی کا غلط استعمال روکنے کیلئے عوام اور سیاسی جماعتوں سے تجاویز طلب کر لی گئی۔ سیاسی جماعتوں کو اے آئی سے متعلق مجوزہ ضابطہ اخلاق جاری کر دیا گیا۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق سیاسی جماعتیں، امیدوار اور حامی اے آئی سے بنایا تبدیل شدہ انتخابی مواد واضح لیبل کے بغیر شائع نہیں کر سکیں گے، ڈیپ فیک، مصنوعی آواز اور ویڈیو پر اے آئی جنریٹڈ ہونے کا واضح ذکر لازم ہوگا، ووٹرز کو دھوکا دینے والا اے آئی مواد بنانا، شائع کرنا ممنوع ہوگا۔ مجوزہ ترمیم میں کہا گیا کہ کسی شخص کی شکل، آواز یا بیان کو جعلی انداز میں بنانا سختی سے ممنوع ہوگا، جج، الیکشن اہلکار اور افواج کے خلاف جعلی ڈیپ فیک مواد پر پابندی ہوگی، مصنوعی ذہانت بوٹس اور آٹومیٹڈ اکاؤنٹس سے جعلی ٹرینڈز اور لائکس بنانے پر پابندی ہوگی۔

بقیہ 2

طالبان حکومت کو اس ذمہ داری سے بری کر سکتے ہیں کہ وہ افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف حملوں کی منصوبہ بندی اور ان کے لیے استعمال ہونے سے روکے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صرف 2026 میں ان حملوں کے نتیجے میں 3,500 سے زائد جانی نقصانات ہو چکے ہیں، اقوام متحدہ کے متعلقہ اداروں اور مانیٹرنگ ٹیم کی جانب سے مسلسل سامنے آنے والی رپورٹس کے مطابق افغان طالبان حکومت بدستور متعدد دہشت گرد تنظیموں کو تحفظ فراہم کر رہی ہے اور انہیں کھلی چھوٹ حاصل ہے، ان تنظیموں میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان، فتنہ الخوارج، بلوچ لبریشن آرمی، فتنہ الہندوستان اور ان سے وابستہ گروہ شامل ہیں، یہ تنظیمیں خطے اور اس سے باہر امن واستحکام کیلئے سنگین خطرہ بنی ہوئی ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ پاکستانی شہریوں کی بڑی تعداد دہشت گرد حملوں کے نتیجے میں شہید ہو چکی ہے، ان حملوں کی منصوبہ بندی، مالی معاونت، سرپرستی اور عملی کارروائیاں افغان سرزمین سے کی گئی ہیں، اور یہ سب افغان طالبان حکومت کی نگرانی، سرپرستی اور فعال معاونت کے تحت ہوا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ کوئی بھی ذمہ دار ریاست اس وقت خاموش تماشائی نہیں رہ سکتی جب اس کے شہریوں اور سکیورٹی فورسز کو بار بار نشانہ بنایا جا رہا ہو۔ بیان میں کہا گیا کہ ایسے دہشت گرد حملوں کے جواب میں اس کی تمام کارروائیاں اپنے دفاع کے حق کے تحت ضرورت کے اصولوں کے مطابق اور آخری چارہ کار کے طور پر کی گئی ہیں، یہ کارروائیاں براہِ راست اور صرف افغانستان میں موجود دہشت گردوں اور ان کے لاجسٹک معاونت کے مراکز کے خلاف کی گئی ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ اس کا ردعمل خطرے کی شدت کے تناسب سے رہا ہے، جبکہ کارروائیوں کے دوران اہداف میں امتیاز اور احتیاط کے اصولوں کی سختی سے پابندی کی گئی، کارروائیوں کا حجم اور دائرہ کار پاکستان کو درپیش دہشت گرد حملوں کی شدت اور ان کی مسلسل بڑھتی ہوئی تعداد کے تناظر میں تھا۔ بیان میں پاکستان نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ افغان طالبان حکومت کو اقوام متحدہ کی متعلقہ سلامتی کونسل کی قراردادوں اور دیگر متعلقہ وعدوں کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکامی پر جواب دہ ٹھہرائے، اور افغان سرزمین کو دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے سے روکنے کو یقینی بنائے۔ پاکستان نے واضح کیا ہے کہ وہ اپنی خودمختاری، علاقائی سلیت اور پاکستانی شہریوں کی سلامتی وتحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

بقیہ 3

رائٹرز اور ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق پیر 26 اکتوبر کو سعودی عرب، پاکستان اور ترکی کے اعلیٰ سطح کے وفود نے تہران میں ایرانی حکام کے ساتھ رابطے کیے۔ ان مذاکرات میں پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر، سعودی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان اور ترکی کی خفیہ ایجنسی کے سربراہ ابراہیم قالن شریک ہیں۔ رائٹرز کے مطابق یہ ملاقاتیں تینوں ممالک کے درمیان اگست میں طے پانے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کے بعد ایران کے ساتھ پہلی اہم اعلیٰ سطح کی بات چیت ہیں۔ مذاکرات کا مقصد خطے میں کشیدگی کم کرنا، علاقائی سلامتی کے نئے انتظامات پر غور کرنا اور ایران کے ساتھ امریکا اور اسرائیل کی ممکنہ نئی فوجی محاذ آرائی کو روکنے کیلئے سفارتی راستے تلاش کرنا ہے۔ رائٹرز کے مطابق تہران میں ہونے والے ان رابطوں کی ابتدا پاکستان کی سفارتی کوششوں سے ہوئی ہے۔ ملاقاتوں میں سعودی عرب کے وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان اور ترکی کے انٹیلی جنس چیف ابراہیم قالن کی شرکت کو خطے کی بدلتی ہوئی سلامتی کی صورتحال کے تناظر میں اہم سمجھا جا رہا ہے۔ بات چیت میں ایران اور امریکا کے درمیان موجودہ کشیدگی، اسرائیل کی علاقائی پالیسیوں، فلسطین اور لبنان کی صورتحال اور یمن میں دوبارہ شدت اختیار کرنے والی لڑائی کے اثرات شامل ہیں۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان رواں سال اگست میں طے پانے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت کسی ایک رکن ملک پر مسلح حملے کو دیگر رکن ممالک کی سلامتی کیلئے بھی خطرہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس معاہدے کے بعد تینوں ممالک کی جانب سے ایرانی قیادت کے ساتھ براہ راست بات چیت علاقائی سفارت کاری میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ تہران میں ہونے والے مذاکرات ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب یمن کے حوثی گروپ نے سعودی عرب کے متعدد ہوائی اڈوں، تیل کی تنصیبات اور اہم پائپ لائن کو نشانہ بنانے کے دعوے کیے ہیں۔ حوثیوں کے فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے گزشتہ دنوں ریاض کے شاہ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے، دمام کے شاہ فہد بین الاقوامی ہوائی اڈے، نجران ایئرپورٹ، آرامکو کی تنصیبات اور رابغ آئل ریفائنری پر حملوں کا دعویٰ کیا تھا۔ سعودی عرب نے بعض میزائل حملے ناکام بنانے کی اطلاع دی، تاہم حوثیوں کے تمام دعووں کی آزادانہ تصدیق نہیں ہوئی۔ رائٹرز کے مطابق سعودی عرب اور ایران کے درمیان براہ راست سفارتی رابطوں کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ گئی ہے کہ سعودی عرب مشرق وسطیٰ میں جاری وسیع تر تنازع سے براہ راست متاثر ہو رہا ہے۔ مذاکرات میں یمن کی صورتحال اور سعودی عرب کی سلامتی سے متعلق معاملات بھی زیر بحث آ رہے ہیں، جبکہ پاکستان اور ترکی خطے میں کشیدگی مزید بڑھنے سے روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق تہران میں ہونے والی ملاقاتوں میں ایرانی قیادت اور غیرملکی وفود نے علاقائی سلامتی کے ساتھ ساتھ واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات کی بحالی کے امکانات پر بھی بات چیت کی۔ پاکستان اور قطر اس سے قبل بھی ایران اور امریکا کے درمیان جنگ بندی اور کشیدگی کم کرنے کی کوششوں میں اہم کردار ادا کر چکے ہیں۔ جون میں ہونے والے عارضی سمجھوتے کے تحت آبنائے ہرمز کی صورتحال، امریکی بحری ناکہ بندی اور ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق مذاکرات کی راہ ہموار کرنے کی کوشش کی گئی تھی، تاہم بعد میں لڑائی دوبارہ شروع ہونے سے سفارتی عمل متاثر ہو گیا۔ ایرانی حکام کا مقف ہے کہ امریکا کی جانب سے غیر معمولی دبا اور یکطرفہ مطالبات کی موجودگی میں مستقل معاہدہ ممکن نہیں۔ دوسری جانب واشنگٹن ایران کے جوہری پروگرام اور علاقائی سرگرمیوں سے متعلق اپنے مطالبات پر زور دے رہا ہے۔ اسرائیلی انتخابات سے قبل نئی جنگ کا خدشہ، علاقائی ممالک متحرک تہران میں سفارتی سرگرمیوں میں اضافہ اسرائیل میں 27 اکتوبر کو ہونے والے پارلیمانی انتخابات سے بھی جڑا ہوا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے اتوار کو خدشہ ظاہر کیا تھا کہ ایران اور اس کے اتحادی اسرائیلی انتخابات میں خلل ڈالنے کیلئے کارروائیاں کر سکتے ہیں۔ نیتن یاہو نے کہا تھا کہ اسرائیلی فوج دفاعی اور جارحانہ دونوں طرح کی کارروائیوں کیلئے تیار ہے اور کسی بھی حملے کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ دوسری جانب ایرانی قیادت نے خبردار کیا ہے کہ ملک پر کسی بھی نئی فوجی کارروائی کا جواب دیا جائے گا، تاہم تہران نے سفارتی مذاکرات کے امکان کو مکمل طور پر مسترد نہیں کیا۔ خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق قطر کے ثالثوں نے بھی گزشتہ روز تہران کا دورہ کیا تھا اور امریکا کے ساتھ رابطوں کے ذریعے کشیدگی کم کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ موجودہ صورتحال میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کی مشترکہ سفارتی کوششوں کو خاص اہمیت حاصل ہو گئی ہے۔ تینوں ممالک خطے میں سلامتی کے مسائل کے ساتھ ساتھ تیل کی ترسیل، آبنائے ہرمز کی صورتحال اور ممکنہ نئی جنگ کے معاشی اثرات سے بھی متعلق ہیں۔ تہران میں ہونے والی اعلیٰ سطح کی ملاقاتوں کے نتائج آئندہ دنوں میں ایران اور امریکا کے تعلقات، سعودی عرب کی سلامتی اور مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی کی کوششوں پر اہم اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔

بقیہ 4

ترقی اور خوشحالی کے لیے نیک تمناں کا اظہار کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان اور آسٹریا کے درمیان باہمی احترام، خیرسگالی اور امن کے مشترکہ عزم پر مبنی دوستانہ تعلقات قائم ہیں اور دونوں ملکوں کے درمیان تعمیری روابط باہمی مفاد پر مبنی تعاون کے فروغ کے مشترکہ عزم کے عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور آسٹریا کے درمیان دوستی کے رشتے وقت کیساتھ مزید مستحکم ہوں گے، پاکستان اور آسٹریا کے درمیان باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور دونوں ملکوں کے عوام ایک دوسرے کے مزید قریب تر آئیں گے۔

بقیہ 5

دیا۔ نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی جس میں پاکستان اور بحرین کے قریبی برادرانہ تعلقات اور کثیر الجہتی فورمز بالخصوص اقوام متحدہ میں تعاون مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر ترجمان دفتر خارجہ کی پوسٹ کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ نے علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا اور مشترکہ ترجیحات کے فروغ کے لیے باقاعدہ مشاورت اور قریبی رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیا۔

بقیہ 6

وحید کاکڑ 12 جنوری 1993 تا 11 جنوری 1996 پاکستان کے گیارہویں چیف رہے، انہوں نے 1959 میں کمیشن حاصل کیا تھا، وہ آج راولپنڈی میں 89 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر اور پاک فوج کے تمام رینکس نے سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ نشان امتیاز ملٹری و ہلال جرات کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ آرمی چیف اور پاک فوج کے تمام رینکس نے مرحوم جنرل کی نمایاں عسکری خدمات، قیادت اور پاک فوج کے لیے ان کی گراں قدر خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے بیان میں کہا گیا کہ پاک فوج غمزدہ خاندان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔ صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایوانِ صدر کے میڈیا ونگ کے مطابق صدر زرداری نے مرحوم جنرل کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کے لیے دعائے مغفرت کی۔ صدرِ مملکت نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبرِ جمیل دے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سابق آرمی چیف جنرل عبدالوحید کاکڑ (ریٹائرڈ) کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جنرل عبدالوحید کاکڑ (ریٹائرڈ) کی پاک فوج کے لیے گراں قدر خدمات پر خراجِ عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

بقیہ 7

نے ہدایت کی کہ سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متعلقہ محکمے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے سے نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جا سکیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے روایتی طریقہ کار کی جگہ مؤثر اور جدید ڈیجیٹل نظام اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرکاری فائلوں اور سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن سے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، غیر ضروری تاخیر کم کرنے اور سرکاری معاملات کی نگرانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور معاونت یقینی بنائی جائے تاکہ اصلاحاتی اقدامات کو مقررہ اہداف کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے صوبائی انتظامی نظام کو زیادہ شفاف، فعال اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا۔

بقیہ 8

افراد کے لئے خطرے کی شدت ہائی قرار دیتے ہوئے سائبر سکیورٹی کے خصوصی اقدامات کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق حملہ آور سرکاری حکام اور محکموں کی نقالی کر کے ٹارگٹڈ فشنگ اور میلویئر حملوں کے ذریعے حساس معلومات تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، سرکاری دستاویزات کے نام سے بھیجی جانے والی نقصان دہ فائلوں کے ذریعے ونڈوز سسٹمز کو متاثر کیے جانے کا خدشہ ہے۔ حکام کے مطابق سسٹم متاثر ہونے کی صورت میں حملہ آوروں کو کمپیوٹر کا ریموٹ کنٹرول حاصل کرنے، پاس ورڈز چرانے اور اہم ڈیٹا تک رسائی حاصل کرنے کا موقع مل سکتا ہے، اسی طرح واٹس ایپ ویب سیشن ہائی جیک ہونے کی صورت میں متاثرہ نمبر سے جعل سازی اور مزید افراد کو نشانہ بنانے کا خطرہ بھی موجود ہے۔ ایڈوائزری میں خبردار کیا گیا ہے کہ کسی جانے پہچانے نمبر سے غیر متوقع پیغام یا فائل موصول ہونا ممکنہ سائبر حملے کی علامت ہوسکتا ہے، اسی طرح واٹس ایپ کے لنکڈ ڈیوائسز سیکشن میں کسی نامعلوم ڈیوائس کا نظر آنا بھی خطرے کی نشانی ہے۔ ایڈوائزری میں حساس معلومات رکھنے والے افسران کو ونڈوز کمپیوٹرز پر واٹس ایپ ویب اور ڈیسک ٹاپ استعمال کرنے سے گریز کرنے کی سفارش کی گئی ہے، صارفین کو ہدایت کی گئی ہے کہ مشکوک واٹس ایپ ویب سیشنز فوری طور پر ختم کریں اور کسی بھی غیر مصدقہ لنک، فائل یا پیغام کو کھولنے سے پہلے اس کی آزادانہ تصدیق کریں۔ مزید کہا گیا ہے کہ پاس ورڈ، ون ٹائم پاس ورڈ) او ٹی پی (اور تصدیقی کوڈ کسی کے ساتھ شیئر نہ کیے جائیں، واٹس ایپ کے ذریعے موصول ہونے والی فائلوں کو سرکاری ونڈوز کمپیوٹرز پر منتقل کرنے سے بھی گریز کیا جائے۔ ایڈوائزری میں ونڈوز آپریٹنگ سسٹم، ویب برازرز اور دیگر سافٹ ویئر کو فوری طور پر اپ ڈیٹ رکھنے، دوہری تصدیق اور واٹس ایپ ٹو سٹیپ ویریفکیشن فعال کرنے کی سفارش بھی کی گئی ہے۔ حکام نے ہدایت کی ہے کہ اگر کسی ڈیوائس کے سائبر حملے سے متاثر ہونے کا شبہ ہو تو اسے فوری طور پر نیٹ ورک اور انٹرنیٹ سے الگ کر دیا جائے، اس کے علاوہ متعلقہ پیغامات اور سسٹم لاگز کو ممکنہ ثبوت کے طور پر محفوظ رکھا جائے اور مشکوک فائلوں یا لنکس کو دوبارہ نہ کھولا جائے۔ ایڈوائزری میں سرکاری اداروں اور حساس معلومات تک رسائی رکھنے والے افراد پر زور دیا گیا ہے کہ وہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور ڈیجیٹل سکیورٹی کے اصولوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں۔

بقیہ 9

مختلف علاقوں میں ایل پی جی 550 سے 650 روپے فی کلو تک فروخت کی جا رہی ہے، جبکہ گھریلو سلنڈر کی قیمت بھی 6 ہزار روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق اسلام آباد اور راولپنڈی میں ایل پی جی کی فی کلو قیمت 570 سے 580 روپے تک پہنچ گئی ہے، جس کے باعث گھریلو صارفین کو گیس کے حصول کیلئے بھاری رقم خرچ کرنا پڑ رہی ہے۔ لاہور میں بھی ایل پی جی کی قیمتیں بلند سطح پر پہنچ گئی ہیں، گیس 550 سے 650 روپے فی کلوگرام تک فروخت کی جا رہی ہے۔ شہریوں کو ایک جانب گیس کے بل ادا کرنا پڑ رہے ہیں تو دوسری جانب گیس کی قلت کے باعث مہنگی ایل پی جی خریدنے پر بھی رقم خرچ کرنا پڑ رہی ہے، جس سے ان کے گھریلو بجٹ پر اضافی بوجھ پڑ رہا ہے۔ کوئٹہ میں بھی ایل پی جی کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کا سلسلہ جاری ہے، شہر کے وسطی علاقوں میں گیس 550 سے 600 روپے فی کلو جبکہ مضافاتی علاقوں میں 600 سے 640 روپے فی کلو فروخت کی جا رہی ہے، ایل پی جی سمیت دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں میں اضافے نے شہریوں کے گھریلو اخراجات بڑھا دیے ہیں۔ ادھر پشاور سمیت خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں گیس لوڈشیڈنگ میں اضافے کے باعث شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ منڈی بہاؤالدین میں بھی ایل پی جی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے شہریوں کو پریشان کر دیا ہے، مہنگے داموں گیس خریدنے پر مجبور دیہاڑی دار مزدوروں اور سفید پوش طبقے کیلئے روزمرہ اخراجات پورے کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ مختلف شہروں میں ایل پی جی کی بلند قیمتوں کے باعث شہریوں کو گھریلو ضروریات پوری کرنے کیلئے اضافی اخراجات برداشت کرنا پڑ رہے ہیں، جبکہ گیس کی لوڈشیڈنگ اور مہنگی ایل پی جی نے عام صارفین کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔

بقیہ 10

واقعات حکومتی ناکامی کا واضح ثبوت ہیں، جبکہ کوئٹہ سے کراچی تک سفر بھی عوام کے لیے مشکلات اور عدم تحفظ کا باعث بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود عوام گیس، بجلی، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، نوجوان مایوسی کا شکار ہیں اور حکمران عوامی مسائل حل کرنے کے بجائے تشہیری سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ حکومت کی کارکردگی نعروں اور اعلانات سے نہیں بلکہ عوام کو ریلیف دینے، امن وامان قائم کرنے اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے سے ثابت ہوتی ہے۔ رہنماں نے کہا کہ عوامی مینڈیٹ کا احترام جمہوریت کی بنیاد ہے، عوام کے حقِ حکمرانی پر ڈاکا ڈالنے والے عوام کا اعتماد حاصل نہیں کر سکتے۔ ان شا اللہ وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان کے عوام تمام سازشوں کا مقابلہ کرتے ہوئے جمعیت علما اسلام پر دوبارہ اعتماد کا اظہار کریں گے۔ جمعیت علما اسلام عوام کے حقوق، صوبے کے وسائل پر اختیار، نوجوانوں کے روشن مستقبل اور حقیقی جمہوری نظام کے قیام کے لیے اپنی آئینی اور پرامن جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ 11

گیا۔ کچھ ہی دیر بعد دوسرا فریق بھی مسلح ہو کر ٹراما سینٹر میں داخل ہو گیا، جہاں دونوں فریقین کے درمیان گن پوائنٹ اور پھر اسے دوبارہ شدید لڑائی شروع ہو گئی۔ اس افسوسناک اور پرتشدد واقعے کے دوران ٹراما سینٹر کے 2 ملازمین ٹیکنیکل اسٹاف انور خان کاکڑ اور محمد یوسف خان شدید زخمی ہو گئے۔ ٹراما سینٹر کے عملے کے مطابق واقعے کے دوران انہوں نے متعدد بار مقامی سیکیورٹی حکام کو فون کر کے ہنگامی مدد طلب کی، لیکن کوئی سیکیورٹی اہلکار موقع پر نہ پہنچا۔ عملے نے شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اس سے قبل بھی ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ اور ڈی ایچ او (DHO) کو سیکیورٹی کی فراہمی کے لیے تحریری درخواستیں جمع کروا چکے ہیں، لیکن تاحال کوئی عملی اقدام نہیں کیا گیا جس کے نتیجے میں یہ ناخوشگوار واقعہ پیش آیا۔ ٹراما سینٹر کے ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور انتظامیہ نے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ: ٹراما سینٹر میزئی اڈہ میں فوری طور پر مستقل سیکیورٹی فورس تعینات کی جائے۔ ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور تمام طبی عملے کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ مستقبل میں طبی مراکز کے اندر ایسے پرتشدد واقعات کی روک تھام کے لیے سخت انتظامی و سیکیورٹی اقدامات کیے جائیں۔ طبی عملے نے حتمی خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کل تک ٹراما سینٹر کو فول پروف سیکیورٹی فراہم نہ کی گئی تو تمام عملہ اپنے تحفظ کے لیے خدمات عارضی طور پر معطل کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور اربابِ اختیار سے مطالبہ کیا ہے کہ طبی عملے کی حفاظت کو اولیت دی جائے کیونکہ طبی عملے کی حفاظت ہی عوام کی جانوں کے تحفظ کی ضامن ہے۔

بقیہ 12

حکمنامے میں ٹرائل کیخلاف عبوری ریلیف نہیں دیا۔ اپیل میں سپریم کورٹ سے استدعا کی گئی ہے کہ ہائی کورٹ کے 19 اکتوبر کے حکمنامے کو کالعدم قرار دے کر ٹرائل کورٹ کو کارروائی سے روکا جائے۔ دوسری جانب اسلام آباد ہائیکورٹ میں بیریئر ہٹانے کے خلاف کیس میں ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کی جیل ٹرائل اور اسٹیٹ کونسل تعیناتی کے خلاف درخواست کی سماعت جسٹس انعام امین منہاس اور جسٹس شاہ رخ ارجمند نے سماعت کی۔ دوران سماعت ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کی جانب سے ریاست علی آزاد اور زینب جنجوعہ عدالت کے سامنے پیش ہوئے۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ جیل ٹرائل کو عدالت کے سامنے چیلنج کر رکھا ہے۔ جسٹس انعام امین منہاس نے استفسار کیا کہ اس میں ایشو کیا تھا؟ کس کا اختیار ہے؟ کیا ملزم کہہ سکتا ہے کہ اس کا ٹرائل کہاں ہوگا؟۔ وکیل نے کہا کہ ملزم کو جیل ٹرائل کا فیصلہ کرنے سے پہلے سننا ضروری ہے۔ ہمارا جیل ٹرائل ایک پنجرے میں، جیل سے عدالت میں لائے جاتے ہیں۔ جسٹس انعام امین منہاس نے کہا کہ وجہ کیا ہے وہ بتائیں، جس پر وکیل ریاست علی آزاد نے کہا کہ سمری ایس پی اسلام آباد پولیس کی جانب سے شروع ہوئی حتمی منظوری چیف کمشنر نے دی ہے۔ سمری شروع کرنے کا اختیار ایس پی کے پاس نہیں، وفاقی حکومت کو اختیار ہے۔ جسٹس انعام امین منہاس نے استفسار کیا کہ جیل والی سمری کیا کابینہ میں جائے گی؟ اوپن کورٹ کا تصور کیا ہے؟ وکیل نے جواب دیا کہ مجھے سنا نہیں گیا مجھے سنا جانا ضروری تھا۔

بقیہ 13

اور حکومت کے پاس سرکاری دفاتر کے بنیادی اخراجات کے لیے بھی پیسے موجود نہیں ہیں، لیکن حیرت انگیز طور پر یہاں مزید نئے صوبے بنانے کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے وفاقی سطح پر صوبائی حصے کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے این ایف سی ایوارڈ میں کسی بھی قسم کے کٹ (کٹوتی) لگانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے واضح کیا کہ آئین کے تحت ہمارے این ایف سی ایوارڈ میں کوئی کٹوتی ممکن نہیں ہے اور صوبے کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے تمام سیاسی و پارلیمانی جماعتوں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ میں ممکنہ کٹوتی کے معاملے پر صوبے کے تمام نمائندوں اور قیادت کو ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونا پڑے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر اس اہم ترین مالیاتی معاملے پر ہم سب اکٹھے نہ ہوئے اور مؤثر موقف اختیار نہ کیا، تو وہ وقت دور نہیں جب ہمیں ہر ماہ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے بھی اسلام آباد کے چکر لگانے پڑیں گے۔

بقیہ 14

جائے انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی خدمت، مسائل کا حل اور علاقے کی ترقی ہماری اولین ترجیح ہے اور عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ہرممکن کوشش کی جائے گی اس موقع پر پی ایس موسیٰ کاکڑ، عرفان خان دومڑ اور کمال صاحب بھی موجود تھے۔

بقیہ 15

درج کیا تھا۔ احتجاج کیس میں بانی پی ٹی آئی علیمہ خان کے خلاف فیصلہ 26 نومبر کو سنایا جائے گا۔ علیمہ خان کے خلاف 26 نومبر احتجاج کیس کے معاملے میں فیصلہ پیر کو پھر 5 ویں مرتبہ فیصلہ موخر ہو گیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج امجد علی شاہ نے فیصلہ موخر کر دیا، جواب 26 نومبر کو سنایا جائے گا۔ سماعت کے موقع پر علیمہ خان نظر بند ہونے باعث پیش نہ ہو سکیں جب کہ مقدمے کے دیگر تمام 11 ملزمان کمرہ عدالت موجود تھے۔ وکیل صفائی فیصل محمود ملک اور پراسیکیوٹر بھی سماعت کے موقع پر عدالت میں موجود تھے۔ واضح رہے کہ علیمہ خان کے خلاف مقدمہ تھانہ صادق آباد پولیس نے درج کیا تھا۔

بقیہ 16

جرح کا موقع دیے بغیر ہی استغاثہ کے دو گواہان کے بیانات ریکارڈ کیے گئے۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے 19 اکتوبر کے حکمنامے میں ٹرائل کیخلاف عبوری ریلیف نہیں دیا۔ اپیل میں سپریم کورٹ سے استدعا کی گئی ہے کہ ہائی کورٹ کے 19 اکتوبر کے حکمنامے کو کالعدم قرار دے کر ٹرائل کورٹ کو کارروائی سے روکا جائے۔ دوسری جانب اسلام آباد ہائیکورٹ میں بیریئر ہٹانے کے خلاف کیس میں ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کی جیل ٹرائل اور اسٹیٹ کونسل تعیناتی کے خلاف درخواست کی سماعت جسٹس انعام امین منہاس اور جسٹس شاہ رخ ارجمند نے سماعت کی۔ دوران سماعت ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کی جانب سے ریاست علی آزاد اور زینب جنجوعہ عدالت کے سامنے پیش ہوئے۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ جیل ٹرائل کو عدالت کے سامنے چیلنج کر رکھا ہے۔ جسٹس انعام امین منہاس نے استفسار کیا کہ اس میں ایشو کیا تھا؟ کس کا اختیار ہے؟ کیا ملزم کہہ سکتا ہے کہ اس کا ٹرائل کہاں ہوگا؟۔ وکیل نے کہا کہ ملزم کو جیل ٹرائل کا فیصلہ کرنے سے پہلے سننا ضروری ہے۔ ہمارا جیل ٹرائل ایک پنجرے میں، جیل سے عدالت میں لائے جاتے ہیں۔ جسٹس انعام امین منہاس نے کہا کہ وجہ کیا ہے وہ بتائیں، جس پر وکیل ریاست علی آزاد نے کہا کہ سمری ایس پی اسلام آباد پولیس کی جانب سے شروع ہوئی حتمی منظوری چیف کمشنر نے دی ہے۔ سمری شروع کرنے کا اختیار ایس پی کے پاس نہیں، وفاقی حکومت کو اختیار ہے۔ جسٹس انعام امین منہاس نے استفسار کیا کہ جیل والی سمری کیا کابینہ میں جائے گی؟ اوپن کورٹ کا تصور کیا ہے؟ وکیل نے جواب دیا کہ مجھے سنا نہیں گیا مجھے سنا جانا ضروری تھا۔

بقیہ 17

پارلیمانی پارٹی کے فیصلے کور کمیٹی اور پولیٹیکل کمیٹی میں پیش کیے جاتے ہیں، حتمی فیصلوں کا اختیار بانی پی ٹی آئی کے پاس ہے۔

بقیہ 18

ایسوسی ایشن رجسٹرڈ نہیں ہوتی اسے قانون میں جگہ کیسے دی جا سکتی ہے۔ سینیٹر کامل علی آغا نے کہا کہ کسی ایک ایسوسی ایشن کو ٹھیکہ نہیں دیا جا سکتا، ایسوسی ایشن کو اپنے 100 نمائندگان مکمل ہونے پر سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) سے رجسٹریشن کروانی چاہیے اور قانون میں ایسا تاثر نہیں ہونا چاہیے کہ صرف ایک ہی ایسوسی ایشن رجسٹرڈ ہو سکتی ہے۔ وزارتِ قانون کے حکام نے موقف اختیار کیا کہ جب تک ایسوسی ایشن رجسٹرڈ نہیں ہوتی اسے قانون میں جگہ کیسے دی جا سکتی ہے؟ اجلاس میں وزیر دفاعی پیداوار رضا حیات ہراج نے کہا کہ اس بل سے کاسمیٹکس کے شعبے میں اسمگلنگ روکنے میں مدد ملے گی اور بورڈ میں کاسمیٹکس مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کو نمائندگی دی جائے گی۔ حکام نے کمیٹی کو بتایا کہ پاکستان کاسمیٹکس مینوفیکچرنگ ایسوسی ایشن تمام متعلقہ اداروں سے رجسٹرڈ ہے، جبکہ مجوزہ قانون کے تحت مینوفیکچررز اور درآمد کنندگان کا دائرہ کار مزید وسیع ہو جائے گا۔ کمیٹی کے چیئرمین نے استفسار کیا کہ کیا ترمیمی بل کے حوالے سے کوئی تجاویز تیار کی گئی ہیں جبکہ سینیٹر افنان اللہ کے اس سوال پر کہ آیا متعلقہ حکام مجوزہ قانون سے مطمئن ہیں، کاسمیٹکس حکام نے جواب دیا کہ وہ اس سے خوش ہیں تاہم پاکستان کاسمیٹکس مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے حکام نے ترمیمی بل کی شق 2 کی ذیلی شق 4 پر اعتراض اٹھایا۔ اس موقع پر وزیر دفاعی پیداوار رضا حیات ہراج نے کہا کہ آل پاکستان جنرل کاسمیٹکس ایسوسی ایشن کا نام حتمی کیا گیا تھا اور اگر اس نام پر اتفاق نہ ہوا تو ان کی ایسوسی ایشن رجسٹرڈ نہیں ہو سکے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ایسوسی ایشن کی سابقہ شناخت اور ورثے کو متاثر نہیں کرنا چاہتی۔

بقیہ 19

اسکولوں میں تعلیمی معیار کی بہتری، اساتذہ کی پابندی؟ وقت اور طلبہ کو بنیادی تعلیمی سہولیات کی فراہمی اہمیت کی حامل ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر اور ماڑہ ڈاکٹر ماہ نور بارکت نے شہر کے چار سرکاری اسکولوں کا دورہ کر کے تعلیمی سرگرمیوں، اساتذہ وطلبہ کی حاضری، دستیاب بنیادی سہولیات اور مجموعی انتظامی امور کا جائزہ لیا اس سلسلے میں انہوں نے گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول غازی لین، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول ایسٹ غازی لین، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول کونٹا گی لین اور گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول کونٹا گی لین کا معائنہ کیا۔ انہوں نے حاضری رجسٹر چیک کیے اور اسکولوں میں جاری تدریسی عمل کا مشاہدہ کیا ان کا کہنا تھا کہ دورہ کا مقصد سرکاری تعلیمی اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لینے، تعلیمی نظم وضبط کو بہتر بنانے اور طلبہ کو معیاری تعلیم کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کو یقینی بنانا تھا صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے تحت سرکاری اسکولوں میں تعلیمی معیار کی بہتری، اساتذہ کی پابندی؟ وقت اور طلبہ کو بنیادی تعلیمی سہولیات کی فراہمی اہمیت کی حامل ہے۔

بقیہ 20

بڑھانے بارے تبادلہ خیال کیا۔ دونوں جانب سے آئی ٹی، لاجسٹکس، زراعت اور غذائی تحفظ میں تعاون بڑھانے پر زور دیا گیا۔ وزیر تجارت نے قطری سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دی، فریقین نے کاروباری برادریوں کے درمیان براہِ راست روابط بڑھانے پر بھی اتفاق کیا۔ جام کمال خان نے حسادفوڈ کے چیف ایگزیکٹو علی ہلال الکواری سے بھی ملاقات کی جس دوران زراعت، غذائی تحفظ اور زرعی تجارت میں تعاون بڑھانے بارے تبادلہ خیال جبکہ زرعی سپلائی چین اور طویل المدتی تجارتی شراکت داری پر بھی غور کیا گیا۔ وزیر تجارت نے کہا کہ پاکستان قطر کو معیاری زرعی مصنوعات فراہم کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے حسادفوڈ کو کراچی میں فوڈ ایگ 2026 میں شرکت کی دعوت بھی دی۔ وفاقی وزیر نے ترکیہ کے نائب وزیر تجارت مصطفیٰ توز جو سے بھی ملاقات کی جس دوران پاک ترکیہ دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری بڑھانے بارے تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے زراعت، غذائی تحفظ، توانائی، معدنیات میں باہمی تعاون بڑھانے پر زور دیا اور صنعت وٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون پر بھی گفتگو کی۔ فریقین نے علاقائی رابطوں اور تجارتی راہداریوں کو بہتر بنانے کی اہمیت پر اتفاق کیا۔ جام کمال خان نے کہا کہ بہتر تجارتی روابط سے دونوں ممالک کی منڈیوں تک رسائی میں اضافہ ہو گا۔ انہوں نے ترک سرمایہ کاروں کو پاکستان کے معدنیات سمیت ترجیحی شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت بھی دی۔ فریقین نے اقتصادی تعلقات مضبوط بنانے کے لیے مسلسل مذاکرات اور عملی تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ جام کمال خان کا کہنا تھا کہ پاکستان عالمی اقتصادی شراکت داری اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے پُرعزم ہے۔

بقیہ 21

تحریک انصاف ہوشیاری اور حکمت کے ساتھ اچھی اور مثر پولیٹکس کرے تو اس کے نتیجے میں عمران خان کی رہائی بھی ممکن ہو سکتی ہے۔ موجودہ سیاسی ڈیڈ لاک اور مذاکرات کی راہ میں حائل رکاوٹوں پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک طرف تو تحریک انصاف کی موجودہ لیڈرشپ نالائق ثابت ہو رہی ہے، تو دوسری طرف حکومت بھی ایک آمرانہ روش اختیار کیے ہوئے ہے، حکمران یہ سمجھتے ہیں کہ سیاسی مخالفین کو اس نظام میں جینے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے اور اسی لیے حکومت فی الحال عوام یا قیدیوں کو کسی بھی قسم کا ریلیف دینے کو بالکل تیار نہیں ہے۔ انہوں نے ماضی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پہلے بھی مطالبہ کیا تھا کہ کوٹ لکھپت جیل میں قید اہم رہنماں بشمول شاہ محمود قریشی، اعجاز چوہدری، محمود الرشید، ڈاکٹر یاسمین راشد اور عمر چیمہ کو مذاکراتی عمل کا حصہ بنایا جائے مگر حکومت نے انہیں کوئی ریلیف فراہم نہیں کیا، پارٹی کے اندر وہ لوگ جو تحریک انصاف سے قطعی لاتعلق یا اجنبی ہیں، وہ جا کر بند کمروں میں مذاکرات کر رہے ہیں، موجودہ پی ٹی آئی قیادت کو بھی اپنی حکمتِ عملی بدلنا ہو گی اور وقت کے ساتھ مثر سیاسی فیصلے کرنا ہوں گے، ورنہ جب تک پارٹی سنجیدہ اور جاندار لائحہ عمل اختیار نہیں کرتی، کامیابی حاصل نہیں کی جا سکتی۔

بقیہ 22

ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیم میں شامل ہونے کے بعد دہشت گرد ارشد گند 14 ستمبر 2026ء کو سکیورٹی فورسز کے ہاتھوں جہنم واصل ہوا، ارشد گند کی دہشت گرد تنظیم کے ساتھ وابستگی پر شرمندہ ہیں اور ریاست سے معافی کے طلبگار ہیں۔ اہل خانہ نے کہا کہ ہم ہمیشہ مملکتِ پاکستان کے وفادار رہیں گے اور کسی ایسے مکروہ راستے کا حصہ نہیں بنیں گے۔

بقیہ 23

ذرائع کے مطابق کہ گورنر راج سے قبل وفاق کی مذاکراتی ٹیم میں شامل 2 اہم وزرا سے بات کی گئی ہے۔ ذرائع پی ٹی آئی کا کہنا ہے کہ سہیل آفریدی حکومت کی بحالی اور گرفتار کارکنان کی رہائی اولین ترجیح ہے۔ یاد رہے کہ 11 اکتوبر کو گورنر راج کے نفاذ کے بعد پی ٹی آئی اور وفاق کے مابین رابطے منقطع ہو گئے تھے۔

بقیہ 24

دوبارہ تعمیر کیے جا سکنے والے فوجی اہداف کو نشانہ بنایا جاتا ہے، بلکہ اس کا دائرہ اس سے کہیں زیادہ وسیع ہو سکتا ہے۔ ایک عہدیدار نے ممکنہ کارروائی کو بڑے پیمانے کی کوشش قرار دیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ امریکی سینٹرل کمانڈ) سینٹ کام (اور پینٹاگون ایران کے خلاف ممکنہ اہداف کی ایک وسیع فہرست تیار کر رہے ہیں۔ اس میں ایرانی توانائی کے بنیادی ڈھانچے، فوجی تنصیبات اور جوہری مراکز سمیت اہم مقامات شامل ہیں۔ سی این این کے مطابق بعض موجودہ اور سابق امریکی عہدیداروں کا خیال ہے کہ صدر ٹرمپ کارروائی کا حکم دے سکتے ہیں، تاہم ان کے اگلے قدم کے بارے میں حتمی فیصلہ سامنے نہیں آیا۔ رپورٹ میں یہ امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ اگر حکم دیا گیا تو کارروائی سال کے اختتام سے پہلے ہو سکتی ہے، لیکن زیادہ امکان امریکی وسط مدتی انتخابات کے بعد کا بتایا گیا ہے۔ امریکی عہدیداروں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ ایرانی افواج اب امریکی فوجی حکمت عملیوں سے پہلے کی نسبت زیادہ واقف ہیں، جس سے تمام مطلوبہ اہداف کو تباہ کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ تاہم، رپورٹ کے مطابق صدر ٹرمپ نے ابھی حتمی فیصلہ نہیں کیا۔ عہدیداروں نے خبردار کیا کہ ماضی میں بھی وہ بعض کارروائیوں کے حق میں دکھائی دیے، لیکن آخری وقت میں ان سے پیچھے ہٹ گئے۔ اس لیے ایران کے خلاف کسی بڑے حملے کو فی الحال حتمی فیصلہ نہیں سمجھا جا سکتا۔

بقیہ 25

اضافے کو ہوا دی تھی۔ یاد رہے کہ جمعہ کو امریکی اور برطانوی خام تیل کی قیمتیں تقریباً 3 ڈالر اضافے کے ساتھ بلند سطح پر بند ہوئی تھیں، گزشتہ ہفتے برینٹ خام تیل کی قیمت میں 6 فیصد جبکہ امریکی خام تیل کی قیمت میں 2 اعشاریہ 3 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا۔

بقیہ 26

موقع پر ترکمانستان کے چیف امام یالکپ ہوجا گلیوو نے کہا کہ ان کا دورہ پاکستان کا مقصد یہاں دینی تعلیم، نصاب اور تدریسی طریقہ کار سے آگاہی حاصل کرنا ہے۔ ترکمانستان اسلامی عقائد، فقہ اور تفسیر کی تعلیم کے لیے پاکستان کے تجربات سے استفادہ کرنے کا خواہاں ہے۔ چیف امام نے بتایا کہ ترکمانستان کے نئے شہر میں 30 ہزار نمازیوں کی گنجائش رکھنے والی ارکاداگ روحی مسجد کی تعمیر جاری ہے، جبکہ مسجد کے ساتھ دینی تعلیم کے لیے ایک مدرسہ بھی قائم کیا جائے گا۔

بقیہ 27

کا کوٹہ پہلے سے طے کر دیا گیا ہے اور یہ کروم بکس بلاواسطہ سیدھی بچوں کے گھروں تک پہنچائی جائیں گی۔ انہوں نے ماضی کے حکمرانوں پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ محض کھوکھلے نعرے لگانے والوں کو اب دیکھنا چاہیے کہ عوام اور نوجوانوں کے لیے عملی کام کس طرح کیا جاتا ہے۔

بقیہ 28

سے نام نکال کر لے آئیں۔ قبل ازیں اسلام آباد ہائیکورٹ نے عدالتی حکم کے باوجود شہری کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے نہ نکالنے پر توہین عدالت کی درخواست پر سیکرٹری داخلہ احمد رضا سرور، ڈی جی ایف آئی اے عثمان انور اور ڈی جی امیگریشن اینڈ پاسپورٹ محمد علی رندھاوا کو فوری طور پر ذاتی حیثیت میں طلب کیا تھا۔ دوران سماعت ڈپٹی ڈائریکٹر امیگریشن اینڈ پاسپورٹ نے عدالت کو بتایا کہ معاملہ نظرثانی کمیٹی میں ہے۔ جسٹس اعظم خان نے ریمارکس دیے کہ یہ کیا طریقہ ہے، آرڈر میں لکھ دوں کہ معاملہ کمیٹی میں ہے۔ امیگریشن اینڈ پاسپورٹ حکام نے بتایا کہ یہ ایک مروجہ طریقہ کار ہے، جس کے تحت معاملہ دیکھنا ہوتا ہے۔ جسٹس اعظم خان نے استفسار کیا کہ کورٹ کے آرڈر کے بعد کون سا میکنزم ہوتا ہے؟ اے جی صاحب آئندہ اگر توہین عدالت آئی تو پھر جو ہو گا آپ دیکھ لینا، ڈی جی کو بلوا لیں ایسے نہیں ہو گا۔ عدالت نے شہری وجاہت حسین کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے نکالنے کا حکم دیا تھا۔

بقیہ 29

اجلاس منعقد کرنے کی تجویز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے پیش کی تھی، فیلڈ مارشل عاصم منیر کی پیشکش پر ایران نے 4 ملکی اجلاس کی حامی بھری، اجلاس میں خطے کے اہم مسائل پر بات ہو گی۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ لبنان میں اسرائیل کے توسیع پسندانہ منصوبے اور پالیسیاں بھی زیر بحث آئیں گی، اسرائیلی انتخابات کے نتائج سے موجودہ صورتحال پر کسی قسم کا کوئی فرق نہیں پڑے گا، قطری وفد بھی ایران پہنچا ہے، قطر مصالحتی کردار ادا کر رہا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان، سعودی عرب، ترکیے کے اعلیٰ حکام تہران میں ایرانی حکام سے ملاقات کریں گے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کی نمائندگی آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کریں گے، سعودی عرب کی نمائندگی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان جب کہ ترکیے کی جانب سے ترک انٹیلی جنس کے سربراہ شریک ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق سعودی عرب پر حوثی حملوں کے بعد ایران، سعودی عرب، پاکستان اور ترکیے کے درمیان اعلیٰ سطح پر یہ پہلی ملاقات ہو گی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ایران کا سرکاری دورہ کر رہے ہیں جس کے لیے وہ تہران پہنچ رہے ہیں۔

بقیہ 30

ترجمان نے کہا کہ تمام صورتحال پر نظر ہے، ہر قسم کے حالات کے لیے تیار ہیں، ملکی سلامتی کے لیے دفاع کا حق استعمال کریں گے، ایران کے خلاف کسی بھی وقت جارحیت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 4 ملکی اجلاس منعقد کرنے کی تجویز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے پیش کی تھی، فیلڈ مارشل عاصم منیر کی پیشکش پر ایران نے 4 ملکی اجلاس کی حامی بھری، اجلاس میں خطے کے اہم مسائل پر بات ہو گی۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ لبنان میں اسرائیل کے توسیع پسندانہ منصوبے اور پالیسیاں بھی زیر بحث آئیں گی، اسرائیلی انتخابات کے نتائج سے موجودہ صورتحال پر کسی قسم کا کوئی فرق نہیں پڑے گا، قطری وفد بھی ایران پہنچا ہے، قطر مصالحتی کردار ادا کر رہا ہے۔

بقیہ 31

دیگر مختلف نوعیت کے آنکھوں کے جراحی آپریشنز کیے گئے۔ اس فلاحی کیمپ کا انعقاد ایم اے ایل سی کراچی (MALC Karachi) اور محکمہ صحت بلوچستان کے لیپروسی و نابینا پن کنٹرول پروگرام کے مشترکہ تلازمے کے تحت کیا گیا تھا، جبکہ عالمی فلاحی تنظیم "سائٹ سیورز پاکستان" (Sightsavers Pakistan) نے انتظامی و مالی معاونت فراہم کی۔ سنجاوی اور گردونواح کے عوامی، زرعی و سماجی حلقوں نے کیمپ کے کامیاب انعقاد اور 950 مریضوں کو آنکھوں کے مفت علاج کی فراہمی پر ایم اے ایل سی، سائٹ سیورز اور محکمہ صحت بلوچستان کی کاوشوں کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔

بقیہ 32

جنرل سید عامر رضا نے بھی نائیک سیف شہید کو خراج عقیدت پیش کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 1948 کی جنگ میں نائیک سیف علی جنجوعہ شہید نے بے مثال شجاعت کا مظاہرہ کیا، نائیک سیف علی جنجوعہ شہید نے پیر کلیوا کی اہم دفاعی چوٹی کا بہادری سے دفاع کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شدید حملوں کے باوجود نائیک سیف علی جنجوعہ شہید ثابت قدم رہے، نائیک سیف علی جنجوعہ شہید کی قربانی پاک فوج کی جرات اور استقامت کی علامت ہے، نائیک سیف علی جنجوعہ شہید کی قربانی آئندہ نسلوں کیلئے مشعلِ راہ ہے۔ پاکستان اپنے شہدا کی قربانیوں کا ہمیشہ مقروض رہے گا، شہدا کی قربانیاں مادرِ وطن کے دفاع اور خدمت کی راہ روشن کرتی رہیں گی۔ دریں اثنا صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے نائیک سیف علی جنجوعہ شہید (نشانِ حیدر) کی 78 ویں برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید کی بے مثال قربانی اور شجاعت پوری قوم کیلئے باعث فخر اور آنے والی نسلوں کیلئے مشعلِ راہ ہے۔ اپنے پیغام میں صدر مملکت نے کہا کہ وہ پوری قوم کی جانب سے اور اپنی ذاتی حیثیت میں وطن کے اس بہادر سپوت کو بھرپور خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں۔

بقیہ 33

کے لیے ایک شاہی حکم جاری کیا گیا اور مجرم محمد احمد نذیر شعبان کو سزائے موت دینے کا عمل اتوار کے روز مکہ ریجن میں مکمل کیا گیا۔ واضح رہے کہ سعودی محکمہ انسداد منشیات نے رواں ہفتے حائل میں مقیم ایک پاکستانی شہری کو گرفتار کرنے کا اعلان کیا تھا، جس پر منشیات فروخت کرنے کا الزام ہے۔ سعودی اخبار السبق کے مطابق جنرل ڈائریکٹوریٹ فار نارکوٹکس کنٹرول نے ریاض کے علاقے سے ایک سعودی شہری اور حائل کے علاقے سے ایک پاکستانی شہری کو گرفتار کیا ہے، دونوں ملزمان منشیات اور غیرقانونی ادویات کی فروخت میں ملوث تھے۔ محکمہ انسداد منشیات کے مطابق ریاض شہر میں ایک شہری کو 4 کلوگرام چرس کے ساتھ ساتھ نشہ آور گولیاں اور نشہ آور مادہ ایمفیٹامائن فروخت کرنے پر گرفتار کیا گیا، جبکہ پاکستانی شہری کو 1.2 کلوگرام نشہ آور مادہ میتھامفیٹامائن کی فروخت کرنے پر گرفتار کیا گیا۔ جنرل ڈائریکٹوریٹ فار نارکوٹکس کنٹرول نے تصدیق کی کہ دونوں افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے، ان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ 34

علاقوں میں زہریلے مچھروں کی افزائش اور ملیریا کنٹرول پروگرام کے تحت مچھر مار اسپرے نہ ہونے کے باعث ملیریا کے کیسز میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ دوسری جانب چشم آشوب کی وبا بھی تیزی سے پھیل رہی ہے، جس کے باعث معصوم بچوں اور بوڑھوں میں انسانی اموات کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ علاقہ مکینوں اور سیاسی وسماجی حلقوں نے شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع بھر کے تمام بیسک ہیلتھ یونٹس (BHUs) ناتجربہ کار عملے کے رحم وکرم پر ہیں، جبکہ دیہی علاقوں میں واقع سول ڈسپنسریاں مکمل طور پر غیر فعال ہو چکی ہیں اور عوام کو مچھروں اور بیماریوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ صحبت پور کے سیاسی، سماجی اور عوامی حلقوں نے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سیکرٹری صحت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے پرزور اپیل کی ہے کہ ضلع صحبت پور اور تمام ملحقہ تحصیلوں میں جاری اس ہیلتھ ایمرجنسی کا فوری نوٹس لیا جائے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ تمام یونین کونسلوں میں ہنگامی بنیادوں پر مچھر مار اسپرے کرایا جائے، بنیادی صحتی مراکز میں ماہر طبی عملہ اور ملیریا وچشم آشوب کی ادویات کی فراہمی کو بلاتاخیر یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 35

کی جسٹس عبہر گل خان نے شاہ ریز کی درخواست پر سماعت کی، دوران سماعت وکیل پنجاب حکومت نے بتایا کہ علیمہ خانم، عظمیٰ خانم اور نورین نیازی کی نظر بندی میں 30 روزہ مزید توسیع کر دی گئی ہے، تینوں بہنوں کی نظر بندی میں سات اکتوبر تک توسیع کی گئی ہے۔ وکیل درخواست گزار نے استدعا کی کہ تینوں بہنوں کو بازیاب کروا کر عدالت میں پیش کیا جائے۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ نظر بندی کا نوٹیفکیشن ڈی سی نے جاری کیا، مگر آپ نے اپنی درخواست میں ڈی سی کو فریق نہیں بنایا، وکیل رانا مدثر عمر نے کہا کہ ہمیں علم ہے اس معاملے میں 26 ویں اور 27 ویں آئینی ترمیم آڑے آئے گی۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ آپ کو علم ہونا چاہیے، عدالت آپ کی درخواست سے باہر جا کر کوئی آرڈر نہیں کر سکتی۔ درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا کہ علیمہ خان، عظمیٰ خان اور نورین نیازی کو ڈی سی لاہور نے 30 روز کے لیے نظر بند کیا، تینوں بہنوں کی نظر بندی کی مدت مکمل ہو چکی ہے، تاہم نظر بندی کی معیاد مکمل ہونے کے باوجود انہیں رہا نہیں کیا گیا۔ درخواست گزار نے عدالت سے علیمہ خان، عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی بازیابی کا حکم دینے کی استدعا کی، عدالت نے ہوم سیکرٹری کی رپورٹ کی روشنی میں درخواست نمٹا دی۔

بقیہ 36

ان بحق ہو گئے، جبکہ محمد اسماعیل کو مبینہ طور پر گرفتار کر لیا گیا۔ ورثا نے الزام عائد کیا کہ واقعے میں ملوث اصل ملزمان کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے مبینہ طور پر بااثر افراد کی پشت پناہی کے باعث منجھو شوری پولیس تھانے میں محمد اسماعیل کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ان کے مطابق محمد اسماعیل کو اس واقعے میں ملزم قرار دینے اور محمد یونس کی موت کا ذمہ دار ٹھہرانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس پر انہوں نے شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ قاضی رند، مولا بخش، محمد عثمان اور دیگر اہلِ خانہ نے کہا کہ وہ اپنے نوجوان کی موت پر غمزدہ ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس افسوسناک واقعے کی تحقیقات کسی دبا، اثر ورسوخ یا جانبداری کے بغیر کی جائیں۔ ان کا مقف ہے کہ واقعے کے تمام پہلوں کا جائزہ لیا جائے عینی شاہدین کے بیانات قلم بند کیے جائیں اور دستیاب شواہد وفرانزک رپورٹ کی روشنی میں اصل حقائق سامنے لائے جائیں تاکہ کسی بے گناہ کے ساتھ ناانصافی نہ ہو اور اصل ذمہ داروں کا تعین کیا جا سکے۔ متاثرہ خاندان نے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان، ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس نصیر آباد، ایس پی نصیر آباد اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام سے پرزور اپیل کی کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیں واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات یقینی بنائیں اور قانون کے مطابق ذمہ داران کے خلاف کارروائی کریں۔ انہوں نے مزید مطالبہ کیا کہ مقدمے کی تفتیش میرٹ پر کی جائے کسی بھی فریق کو بے جا رعایت نہ دی جائے اور متاثرہ خاندان کو انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ متاثرہ خاندان کا کہنا ہے کہ انہیں قانون اور انصاف کے نظام سے امید ہے کہ ان کے نوجوان کے قتل کے معاملے میں اصل حقائق سامنے آئیں گے اور انہیں انصاف ضرور ملے گا۔

بقیہ 37

سفارتی و اخلاقی حمایت جاری رکھے۔ بعدازاں ایوان نے کشمیر کے حق میں قرارداد کی متفقہ طور پر منظوری دیدی۔ دریں اثنا سینیٹ کے اجلاس میں شیری رحمان اور ناصر بٹ میں تلخ کلامی ہوئی جس پر شیری رحمان ایوان سے چلی گئیں، ان کے بعد پیپلز پارٹی کے اراکین بھی ایوان سے نکل گئے۔ سینیٹر اعظم خان سواتی نے ایوان میں کہا کہ میں آج جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کا جنازہ پڑھ کر آ رہا ہوں، ان کے بارے میں سنا ہے وہ بڑے اصول پسند انسان تھے، یہ ملک آئین اور قانون کے مطابق چلے گا تو ملک آگے چلے گا۔ سینیٹ اجلاس میں مرحوم جنرل عبدالوحید کاکڑ کی روح کے ایصال ثواب کیلئے دعا کروائی گئی، اس وقت اجلاس میں حکومتی بنچوں پر صرف دو وارکان بیٹھے ہوئے تھے۔ سینیٹر علی ظفر نے کہا کہ اخبار میں خبر آئی ہے کہ الیکشن کمیشن نے قومی و صوبائی اسمبلیوں کے حلقوں میں تبدیلیاں کی ہیں، خصوصاً این اے 2 تھری فو، 44 اور 45 کے حلقوں کی حدود میں تبدیلیاں کی گئیں، حلقوں کی حدود میں تبدیلیاں کرتے ہوئے عوام سے اعتراضات نہیں لیے گئے، یہ تبدیلیاں کسی ایک امیدوار کو جتوانے کیلئے کی جاتی ہیں۔

بقیہ 38

موقع پر خبر رساں ادارہ یو این اے سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ آج ملک بھر میں کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور بھارت کے خلاف یوم سیاہ منایا جا رہا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد کشمیری عوام کی جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کرنا اور عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کی جانب مبذول کرانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام طویل عرصے سے اپنے حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ پاکستان ہر فورم پر کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی حمایت کرتا رہے گا اور ان کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتا رہے گا۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ پاکستانی قوم اور کشمیری عوام کے درمیان محبت، بھائی چارے اور یکجہتی کا رشتہ مضبوط ہے، جسے کوئی طاقت کمزور نہیں کر سکتی۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل اور کشمیری عوام کو ان کے حقوق دلانے کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بھارت سرکار نے کشمیری عوام پر ظلم کے پہاڑ توڑے ہیں جمہوریت کے علمبردار دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے اب ان کی ڈھونگ ہرگز کامیاب نہیں ہو گی انشااللہ بہت جلد کشمیری عوام مودی سرکار کے مظالم سے نجات حاصل کریں گے۔

بقیہ 39

ڈھانچے پر حملوں اور عالمی منڈیوں پر ان کے اثرات پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ مشترکہ بیان کے مطابق یونان نے عالمی تیل منڈی کو مستحکم رکھنے اور متبادل برآمدی راستوں، خصوصاً ایسٹ ویسٹ پائپ لائن کے ذریعے تیل کی فراہمی برقرار رکھنے کیلئے سعودی عرب کی کوششوں کو سراہا۔ دونوں رہنماؤں نے دفاع، سلامتی، انسدادِ دہشت گردی، سائبر سکیورٹی اور معلومات کے تبادلے میں تعاون بڑھانے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ اس کے علاوہ مصنوعی ذہانت، خلائی ٹیکنالوجی، صحت، تعلیم، سیاحت اور ماحولیات کے شعبوں میں تعاون پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 40

صوبے کے تمام سیاسی رہنماں پر اس معاملے میں متحد ہونے پر زور دیا، جبکہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ایف ڈبلیو او کی کارکردگی پر تنقید کی۔ بلوچستان اسمبلی اجلاس اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن) ر (عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت 45 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے قومی شاہراہوں پر ٹریفک حادثات، زخمیوں کو فوری طبی امداد کی فراہمی اور میڈیکل ایمرجنسی رسپانس سینٹرز کو مزید فعال بنانے سے متعلق توجہ دلا نوٹس پیش کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بتایا کہ بلوچستان کی آٹھ قومی شاہراہوں پر 39 میڈیکل ایمرجنسی سینٹرز فعال ہیں، جہاں ٹریفک حادثات میں زخمی ہونے والے افراد کو فوری طبی امداد فراہم کرنے اور انہیں ہسپتالوں تک منتقل کرنے کے اقدامات کیے جاتے ہیں۔ اجلاس میں ضلع پنجگور کو سرد علاقوں کی فہرست سے نکال کر گرم علاقوں میں شامل کرنے سے متعلق رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ کا توجہ دلا نوٹس بھی پیش کیا گیا، تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان کی یقین دہانی پر اسے نمٹا دیا گیا۔

بقیہ 41

رائٹرز اور ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق پیر 26 اکتوبر کو سعودی عرب، پاکستان اور ترکی کے اعلیٰ سطح کے وفود نے تہران میں ایرانی حکام کے ساتھ رابطے کیے۔ ان مذاکرات میں پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر، سعودی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان اور ترکی کی خفیہ ایجنسی کے سربراہ ابراہیم قالن شریک ہیں۔ رائٹرز کے مطابق یہ ملاقاتیں تینوں ممالک کے درمیان اگست میں طے پانے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کے بعد ایران کے ساتھ پہلی اہم اعلیٰ سطح کی بات چیت ہیں۔ مذاکرات کا مقصد خطے میں کشیدگی کم کرنا، علاقائی سلامتی کے نئے انتظامات پر غور کرنا اور ایران کے ساتھ امریکا اور اسرائیل کی ممکنہ نئی فوجی محاذ آرائی کو روکنے کیلئے سفارتی راستے تلاش کرنا ہے۔ رائٹرز کے مطابق تہران میں ہونے والے ان رابطوں کی ابتدا پاکستان کی سفارتی کوششوں سے ہوئی ہے۔ ملاقاتوں میں سعودی عرب کے وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان اور ترکی کے انٹیلی جنس چیف ابراہیم قالن کی شرکت کو خطے کی بدلتی ہوئی سلامتی کی صورتحال کے تناظر میں اہم سمجھا جا رہا ہے۔ بات چیت میں ایران اور امریکا کے درمیان موجودہ کشیدگی، اسرائیل کی علاقائی پالیسیوں، فلسطین اور لبنان کی صورتحال اور یمن میں دوبارہ شدت اختیار کرنے والی لڑائی کے اثرات شامل ہیں۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان رواں سال اگست میں طے پانے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت کسی ایک رکن ملک پر مسلح حملے کو دیگر رکن ممالک کی سلامتی کیلئے بھی خطرہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس معاہدے کے بعد تینوں ممالک کی جانب سے ایرانی قیادت کے ساتھ براہ راست بات چیت علاقائی سفارت کاری میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ تہران میں ہونے والے مذاکرات ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب یمن کے حوثی گروپ نے سعودی عرب کے متعدد ہوائی اڈوں، تیل کی تنصیبات اور اہم پائپ لائن کو نشانہ بنانے کے دعوے کیے ہیں۔ حوثیوں کے فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے گزشتہ دنوں ریاض کے شاہ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے، دمام کے شاہ فہد بین الاقوامی ہوائی اڈے، نجران ایئرپورٹ، آرامکو کی تنصیبات اور رابغ آئل ریفائنری پر حملوں کا دعویٰ کیا تھا۔

کوئٹہ، سیکرٹری ثانوی تعلیم لعل جان جعفر، سربراہ یواین ڈی پی بلوچستان چیئر، یواین پی ٹی آئی ذوالفقار درانی و دیگر مقررین یونائیٹڈ نیشنز ڈے کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان اور ترکمانستان کا دینی تعلیم کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

ترکمانستان کے چیف امام اور سابق مفتی اعظم کی وزارت مذہبی امور آمد، دینی و قرآنی علوم کے فروغ پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (اے این این) پاکستان اور ترکمانستان نے دینی تعلیم کے شعبے میں باہمی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ اس سلسلے میں ترکمانستان کے چیف امام اور سابق مفتی اعظم یالکپ ہوجاگلیوو نے وفد کے ہمراہ وزارت مذہبی امور کا دورہ کیا، جہاں وفاقی سیکرٹری مذہبی امور ابرار احمد مرزا سے دوطرفہ امور پر اہم بات چیت ہوئی۔ ملاقات کے دوران پاکستان اور ترکمانستان کے درمیان مذہبی تعلیم، دینی علوم اور قرآنی تعلیم کے فروغ کے لیے تعاون بڑھانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی سیکرٹری مذہبی امور ابرار احمد مرزا نے کہا کہ پاکستان کے عصری تعلیمی اداروں میں یونیورسٹی کی سطح تک دینی اور قرآنی علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ پاکستان اور ترکمانستان پہلے ہی ثقافتی اور اقتصادی تعاون کے فروغ کے لیے کام کر رہے ہیں جبکہ ترکمانستان میں مذہبی علوم کی ترویج کے لیے تعاون سے دونوں ممالک کے تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی علما اور مذہبی اسکالرز دنیا کے نامور اداروں میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس

(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 3 پر)

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی، برینٹ 115 ڈالر فی بیرل پر آ گیا

لندن (جی این ایم) عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں آج کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ برطانوی خبر ایجنسی کے مطابق امریکی خام تیل کی قیمت ایک ڈالر 60 سینٹ کمی کے بعد 101 ڈالر 67 سینٹ فی بیرل ہوگئی، برطانوی خام تیل برینٹ کی قیمت ایک ڈالر 56 سینٹ کمی سے 115 ڈالر 16 سینٹ فی بیرل پر آ گئی۔ رپورٹ کے مطابق سعودی عرب میں حوثی حملوں کے باعث توانائی کی رسد متاثر ہونے کے خدشات نے گزشتہ ہفتے تیل کی قیمتوں میں

(بقیہ 25 اندرونی صفحہ 3 پر)

وزیراعظم شہباز شریف نے زبانی جمع خرچ کے بجائے عملی کام کر دکھایا، خواجہ آصف

برسوں تک سکول کے بچوں کو صرف کھوکھلے وعدوں پر ٹرخا کر قومی دھارے سے دور رکھا گیا

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ برسوں تک سکول کے بچوں کو صرف کھوکھلے وعدوں پر ٹرخا کر قومی دھارے سے دور رکھا گیا لیکن آج وزیراعظم شہباز شریف نے عملی اقدامات کے ذریعے حقیقی قیادت کا ثبوت دیا ہے۔ تاریخ میں پہلی بار سکول کی سطح پر طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کے لیے شفاف بنیادوں پر کروم بکس کی فراہمی شروع کی جا رہی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں وزیر دفاع نے بتایا کہ وزیراعظم یوتھ کروم بک سکیم کے تحت ہر سال ڈھائی لاکھ اور دو سالوں کے دوران مجموعی طور پر پانچ لاکھ کروم بکس تقسیم کی جائیں گی۔ اس سکیم کے تحت رجسٹرڈ سکولوں کے ہر پانچویں طالب علم کو میرٹ پر کروم بک دی جائے گی، جس میں کسی سفارش یا اثر و رسوخ کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔ خواجہ آصف نے کہا کہ پنجاب سے لے کر بلوچستان تک اور آزاد کشمیر سے گلگت بلتستان تک تمام صوبوں اور اکائیوں

(بقیہ 27 اندرونی صفحہ 3 پر)

پی سی ایل سے نام نہ نکالنے پر جج برہم، امیگریشن حکام کو آخری مہلت

اسلام آباد: (جی این ایم) اسلام آباد ہائیکورٹ میں پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے شہری کا نام نا نکالنے کا معاملہ شدت اختیار کر گیا، عدالت نے پاسپورٹ اینڈ امیگریشن حکام کو کل تک نام پی سی ایل سے نکالنے کی مہلت دے دی۔ جسٹس اعظم خان نے اظہار برہمی کرتے ہوئے ریمارکس دیے کہ اگر آج عدالتی فیصلے پر عمل نا ہوا تو کل سے توہین عدالت کی کارروائی شروع ہوگی، کل پاسپورٹ کنٹرول لسٹ

(بقیہ 28 اندرونی صفحہ 3 پر)

بلوچستان اسمبلی اجلاس، سرداری نظام کی قرارداد پر اپوزیشن ارکان میں نوک جھونک

پشین میں کیمپس کو جامعہ کا درجہ دینے کی قرارداد اور ڈیرہ بگٹی اسکول آف ایکسیلینس بل منظور، اجلاس 10 نومبر تک ملتوی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قرارداد پر بحث کے دوران اپوزیشن ارکان مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ اور قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ ہوا، جبکہ ایوان میں شور شرابا بھی کیا گیا۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی رولنگ کے بعد سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قرارداد نمٹا دی گئی۔ اجلاس میں ضلع پشین میں بلوچستان یونیورسٹی کے سب کیمپس کو مکمل یونیورسٹی کا درجہ دینے، ضلع ماشکیل میں سڑکوں کی تعمیر اور میر غلام قادر بگٹی اسکول آف ایکسیلینس نارتھ ڈیرہ بگٹی کے مسودہ قانون سمیت اہم معاملات زیر بحث آئے۔ اجلاس میں قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) ایوارڈ میں بلوچستان کے حصے سے کٹوتی کی مخالفت کرتے ہوئے سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے

(بقیہ 40 اندرونی صفحہ 3 پر)

سعودی عرب اور یونان کا محفوظ بحری راستوں، توانائی کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

ریاض (جی این ایم) سعودی عرب اور یونان نے محفوظ بحری راستوں اور توانائی کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ سعودی دارالحکومت ریاض میں ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور یونان کے وزیراعظم کیریاکوس میتسوتاکس کی ملاقات ہوئی، دونوں رہنماؤں نے بین الاقوامی بحری راستوں کے تحفظ اور توانائی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے توانائی کے بنیادی

(بقیہ 39 اندرونی صفحہ 3 پر)

سینیٹ کا اجلاس، مقبوضہ کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف قرارداد متفقہ طور پر منظور

یہ ایوان کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے چناؤ کے حق کی حمایت کرتا ہے، ایوان اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیر پر اپنی قراردادوں پر عمل کرائے

27 اکتوبر کو بھارت نے کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کیا، یہ ایوان بھارتی قبضے کو ناجائز قرار دیتا ہے، قرارداد

اسلام آباد (اے این این) سینیٹ نے مقبوضہ کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی۔ سینیٹ کا اجلاس چیئرمین سینیٹ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر برائے امور کشمیر امیر مقام نے مقبوضہ کشمیر پر بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف قرارداد پیش کی۔ امیر مقام کی قرارداد میں کہا گیا کہ 27 اکتوبر کو بھارت نے کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کیا، بھارت کے مقبوضہ کشمیر پر جبری قبضے کی مذمت کرتے ہیں، یہ ایوان بھارتی قبضے کو ناجائز قرار دیتا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا کہ یہ ایوان کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے چناؤ کے حق کی حمایت کرتا ہے، ایوان اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیر پر اپنی قراردادوں پر عمل کرائے، یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت پاکستان کشمیریوں کی

(بقیہ 37 اندرونی صفحہ 3 پر)

بلوچستان اسمبلی، سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق مولانا ہدایت الرحمٰن کی قرارداد ایوان میں پیش نہ ہوسکی

سرداری نظام 1976 کے ایکٹ کے تحت پہلے ہی ختم ہو چکا ہے، قانونی ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد اسپیکر کی رولنگ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران حق دو تحریک کے رہنما و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی جانب سے سرداری نظام کے خاتمے اور "سردار" و "نواب" جیسے الفاظ بولنے اور لکھنے پر پابندی سے متعلق جمع کروائی گئی قرارداد ایوان میں پیش نہ ہوسکی اور اسپیکر نے اسے قانونی نکات کی روشنی میں نمٹا دیا۔ اجلاس کے دوران اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے رولنگ دیتے ہوئے بتایا کہ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے صوبے سے سرداری نظام کے مکمل خاتمے کے حوالے سے قرارداد جمع کروائی تھی، اور ان سے وعدہ کیا گیا تھا کہ اس قرارداد کو ایوان کی کارروائی اور ایجنڈے کا حصہ بنایا جائے گا۔ عدالتی ریکارڈ کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔

پنجگور، پسکول ندی کے قریب نامعلوم نوجوان کی گولی لگی لاش برآمد

شناخت کے لیے لاش ٹیچنگ ہسپتال منتقل، پولیس کی جانب سے قانونی کارروائی اور تفتیش کا آغاز

پنجگور (یو این اے) ضلع پنجگور کے علاقے پسکول ندی کے قریب سے ایک نامعلوم نوجوان کی گولی لگی لاش برآمد ہوئی ہے، جس کے بعد علاقے میں تشویش کی فضا پھیل گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق مقامی لوگوں نے پسکول ندی کے قریب لاش دیکھ کر فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور لاش کو تحویل میں لے کر فوری طور پر شناخت اور ضروری قانونی و طبی کارروائی کے لیے ٹیچنگ ہسپتال پنجگور منتقل کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقتول نوجوان کو گولی مار کر قتل کیا گیا ہے، تاہم تا حال اس کی شناخت ممکن نہیں ہوسکی ہے۔

کوئٹہ، صوبائی وزیر صنعت و حرفت سردار کوہیار خان ڈومکی لہڑی میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کیلئے حتمی تاریخوں کا فیصلہ نہ ہوسکا

صوبے کی 6 ہزار 637 یونین کونسلز کے ناموں کی منظوری

لاہور (اے این این) پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کیلئے حتمی تاریخوں کا فیصلہ نہ ہو سکا۔ ذرائع کے مطابق پنجاب حکومت نے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے کاغذی عمل مکمل کر لیا، پنجاب کی 6 ہزار 637 یونین کونسلز کے ناموں کی منظوری دے دی گئی۔ صوبائی کابینہ نے یونین کونسلز کے ناموں سے متعلق محکمہ بلدیات کی سمری منظور کر لی۔ وزیر بلدیات نے کہا ہے کے تحت الیکشن نہیں کرا سکتی، پنجاب حکومت کی وزارتی کمیٹی 28 اکتوبر کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے پیش ہوگی۔

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول میں جسمانی اعضا کی پہچان سے متعلق تخلیقی سرگرمی کا انعقاد

عملی اور سرگرمی پر مبنی تعلیم سے بچوں کی معلومات، مشاہدے اور خود اعتمادی میں بہتری لائی جا سکتی ہے، اساتذہ کا اظہارِ خیال

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل میں جسم کے اعضا کی پہچان کے حوالے سے تخلیقی سرگرمی کا انعقاد تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبہ کی تعلیمی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور تعلیم کو دلچسپ و موثر بنانے کے لیے جسم کے اعضا کی پہچان کے حوالے سے تخلیقی تعلیمی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ سرگرمی کے دوران طلبہ کو انسانی جسم کے مختلف اعضا، ان کے ناموں اور بنیادی افعال سے آگاہ کیا گیا۔

امریکا 96 گھنٹوں میں ایران کیخلاف بڑی کارروائی کے لیے تیار ہے، امریکی میڈیا

مجوزہ کارروائی محدود حملوں تک نہیں رہے گی دائرہ اس سے کہیں زیادہ وسیع ہوسکتا ہے، رپورٹ

واشنگٹن (اے این این) امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے دو امریکی عہدیداروں کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں تعینات امریکی فوج صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حکم کے بعد 96 گھنٹوں کے اندر ایران کے خلاف نئی اور ممکنہ طور پر بڑے پیمانے کی فوجی کارروائی شروع کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ سی این این کے مطابق امریکی عہدیداروں کا کہنا ہے کہ مجوزہ کارروائی محدود حملوں تک نہیں رہے گی، جن میں ایرانی ریڈار سسٹم، میزائل لانچرز اور

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد پی ٹی آئی کا وفاق سے پہلا رابطہ

سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور نے پارلیمانی پارٹی کی ہدایات پر وفاق سے رابطہ کیا، ذرائع پی ٹی آئی

پشاور (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد پی ٹی آئی کا وفاق سے پہلا رابطہ ہوا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ذرائع پی ٹی آئی نے بتایا کہ سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے پارلیمانی پارٹی کی ہدایات پر وفاق سے رابطہ کیا ہے۔ 20 اکتوبر کو پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں علی امین گنڈاپور کو مذاکرات کا مینڈیٹ دیا گیا تھا۔ پارٹی

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 3 پر)

مکہ دفاعی معاہدے کے اعلیٰ حکام کی ایرانی قیادت سے ملاقات، فیلڈ مارشل تہران روانہ

فیلڈ مارشل عاصم منیر کی تجویز پر چار ملکی اجلاس کی میزبانی کر رہے ہیں

تہران (جی این ایم) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران آج ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب کے سینئر حکام کی میزبانی کر رہا ہے، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اجلاس کی تجویز دی تھی۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ فلسطین، لبنان اور خطے کی صورتحال پر اجلاس میں بات ہوگی، خطے کے ممالک کے درمیان اعتماد کا قیام ضروری ہے۔ ایرانی ترجمان نے کہا کہ تمام صورتحال پر نظر ہے، ہر قسم کے حالات کے لیے تیار ہیں، ملکی سلامتی کے لیے دفاع کا حق استعمال کریں گے، ایران کے خلاف کسی بھی وقت جارحیت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 4 ملکی

(بقیہ 29 اندرونی صفحہ 3 پر)

سنجاوی، دوروزہ مفت آئی کیمپ اختتام پذیر، 950 مریضوں کا معائنہ اور 120 آپریشن کامیاب

101 مریضوں کے موتیابند کے آپریشنز اور لینز کی تنصیب، ایم اے ایل سی کراچی، سائٹ سیورز اور محکمہ صحت بلوچستان کی مشترکہ کاوش

سنجاوی (یو این اے) ضلع زیارت کی تحصیل سنجاوی کے سول ہسپتال میں 24 اور 25 اکتوبر کو انعقاد پذیر دو روزہ فلاحی و مفت آئی کیمپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا ہے، جس سے علاقے کے سوکھی اور مستحق مریضوں کو دہلیز پر آنکھوں کی بہترین طبی سہولیات میسر آئیں۔ تفصیلات کے مطابق دو روزہ فری آئی کیمپ کے دوران مجموعی طور پر 950 مریضوں کا او پی ڈی (OPD) میں تفصیلی معائنہ کیا گیا اور ادویات فراہم کی گئیں، جبکہ بینائی کے شدید مسائل میں مبتلا آنکھوں کے 120 مریضوں کے کامیاب آپریشنز انجام دیے گئے۔ کیمپ کے دوران کیے گئے 120 آپریشنز میں سے 101 مریضوں کے موتیابند (Cataract) کے جدت انگیز آپریشنز کیے گئے، جن میں جدید تکنیک کے تحت مصنوعی لینز (IOL) نصب کیے گئے، جبکہ 19

(بقیہ 31 اندرونی صفحہ 3 پر)

بابا کوٹ، نوجوان کے مبینہ ڈکیتی کے دوران قتل اور بے گناہ ساتھی کی گرفتاری کا الزام

بااثر افراد کی پشت پناہی اور منجھو شوری پولیس پر من گھڑت ایف آئی آر کا الزام، آئی جی بلوچستان سے شفاف تحقیقات کا مطالبہ

بابا کوٹ (یو این اے) گوٹھ عزیز آباد کے رہائشی قاضی رند، مولا بخش اور محمد عثمان نے اپنے برادری کے دیگر افراد کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نوجوان محمد یونس کے قتل کے واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کروا کر حقائق سامنے لائے جائیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ متاثرہ خاندان کے افراد کے مطابق چند روز قبل ان کے دو نوجوان، محمد یونس اور محمد اسماعیل، موٹر سائیکل پر ضروری کام کے سلسلے میں جا رہے تھے کہ راستے میں چند مسلح افراد نے مبینہ طور پر موٹر سائیکل چھیننے کی نیت سے انہیں روکا۔ ان کا کہنا ہے کہ مزاحمت کرنے پر مسلح افراد نے فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں گولی لگنے سے محمد یونس

(بقیہ 36 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسرائیلی الیکشن: مقبوضہ مغربی کنارے کی تمام زمینی گزرگاہیں بند، نقل وحرکت پر پابندی

تل ابیب (جی این ایم) اسرائیلی فوج نے انتخابات کے موقع پر مقبوضہ مغربی کنارے کی تمام زمینی گزرگاہیں بند کرنے اور فلسطینی کارکنوں کی نقل وحرکت پر نئی پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ صیہونی فوج کے مطابق بیشتر فلسطینی کارکنوں کو اسرائیلی بستیوں اور صنعتی علاقوں میں داخلے سے روک دیا گیا

ایران سے ملاقات خطے میں کشیدگی کم کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے، سعودی عہدیدار

ریاض (اے این این) سعودی وزارتِ خارجہ کے ایک عہدیدار نے کہا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے میں شامل ممالک اور ایران کے درمیان ہونے والی ملاقاتیں خطے میں کشیدگی کم کرنے اور بحران کے سفارتی حل کی کوششوں کا حصہ ہیں۔

ماحولیاتی ضوابط کی خلاف ورزی کے الزام میں تبوک میں پاکستانی شہری گرفتار

سعودی پولیس نے تبوک میں مقیم ایک پاکستانی شہری کو گرفتار کرلیا ہے، جس پر ماحولیاتی ضوابط کی خلاف ورزی کا الزام ہے

ریاض (جی این ایم) سعودی پولیس نے تبوک شہر میں ایک پاکستانی شہری کو گرفتار کرنے کا اعلان کیا ہے، جس پر ماحولیاتی ضوابط کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔ سعودی اخبار صدی کے مطابق سیکیورٹی کے لیے مختص اسپیشل فورسز نے تبوک کے علاقے میں ماحولیاتی ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر قدرتی ذخائر نکالنے کے الزام میں ایک سعودی شہری اور ایک پاکستانی رہائشی کو گرفتار کر لیا ہے اور دونوں افراد کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے بتایا کہ ریت کی نقل وحمل اور مٹی کی کھدائی کے لیے استعمال ہونے والی دو بھاری مشینریاں بھی ضبط کر لی گئی ہیں۔ سعودی حکام نے عوام سے اپیل کی ہے متعلقہ اداروں کو دیں،

انتخابات سے پہلے ایران پر حملے کا کوئی ارادہ نہیں، اسرائیلی وزیر دفاع

ایران کے معاملے پر سیاسی قیادت اور فوج کے درمیان اختلافات سے متعلق رپورٹس میں کوئی صداقت نہیں

تل ابیب (اے این این) اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ایران کے معاملے پر وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو اور فوج کے سربراہ ایال زامیر کے درمیان شدید اختلافات کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے انہیں بے بنیاد اور غلط قرار دیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ ایران کے معاملے پر سیاسی قیادت اور فوج کے درمیان اختلافات سے متعلق رپورٹس میں کوئی صداقت نہیں۔ انہوں نے ان خبروں کو مکمل طور پر غلط قرار دیا۔ اسرائیل کاٹز نے واضح کیا کہ اسرائیل کا انتخابات سے پہلے ایران پر حملہ شروع کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ ان کے مطابق اسرائیل نے پہلے ہی اپنا موقف واضح کر دیا تھا کہ اگر ایران نے اسرائیل پر حملہ کیا

اسحاق ڈار کو سب سے زیادہ 19 تحائف ملے، توشہ خانہ کا ریکارڈ جاری

صدر زرداری، عطا تارڑ، شزا فاطمہ، حنیف عباسی اور احد چیمہ بھی تحائف لینے والوں میں شامل ہیں، کابینہ ڈویژن

اسلام آباد (اے این این) کابینہ ڈویژن نے توشہ خانہ کا جولائی تا ستمبر کا ریکارڈ جاری کر دیا۔ صدر، وزیراعظم سمیت کئی حکومتی شخصیات کو قیمتی تحائف ملے۔ کابینہ ڈویژن کے اعلامیے کے مطابق تمام تحائف کابینہ ڈویژن کے سپرد کیے گئے ہیں جن کی قیمت کا تخمینہ لگانے کا عمل جاری ہے۔ توشہ خانہ کابینہ ڈویژن کے زیرِ انتظام سرکاری ادارہ ہے، جہاں صدرِ مملکت، وزیراعظم، وفاقی وزرا، سرکاری افسران اور دیگر مجاز عہدیداروں کو غیر ملکی سربراہانِ مملکت، حکومتوں اور اہم شخصیات کی جانب سے ملنے والے تحائف جمع کرائے جاتے ہیں۔ متعلقہ قواعد کے تحت سرکاری عہدیداروں کے لیے ایسے تحائف کی اطلاع دینا اور انہیں توشہ خانہ میں جمع کرانا لازم ہے،

پنجگور ڈیم کی تعمیر کے نظر ثانی شدہ منصوبے پر 22 ارب 30 کروڑ روپے لاگت آئے گی

علاقوں میں آبی وسائل کے تحفظ اور مستقبل میں پانی کی ضروریات پوری کرنے کی کوششوں کا اہم حصہ ہے

پنجگور (جی این ایم) ضلع پنجگور میں پانی ذخیرہ کرنے کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے پنجگور ڈیم کی تعمیر کا نظر ثانی شدہ منصوبہ 22 ارب 30 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت سے مکمل کیا جائے گا۔ یہ منصوبہ بلوچستان کے پانی کی قلت سے متاثرہ علاقوں میں آبی وسائل کے تحفظ اور مستقبل میں پانی کی ضروریات پوری کرنے کی کوششوں کا اہم حصہ ہے۔ سرکاری شعبے کے ترقیاتی پروگراموں میں منصوبے کے تحت پانی ذخیرہ کرنے سے خشک موسم میں پانی کی دستیابی بہتر بنانے اور مقامی آبادی کے لیے زیادہ قابلِ اعتماد آبی وسائل کی فراہمی میں مدد ملنے کی توقع ہے۔

پاکستان اور امریکا کا توانائی کے شعبے میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (یو این اے) پاکستان اور امریکا نے توانائی کے شعبے میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے، امریکی ناظم الامور نے پاکستان کی توانائی ضروریات پوری کرنے کے لیے قریبی تعاون کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک سے امریکی ناظم الامور نٹالی اے بیکر نے ملاقات کی، جس میں مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے تناظر میں پاکستان کی توانائی سلامتی اور ایندھن کی بلاتعطل فراہمی کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا

امریکا اور اسرائیل کے ساتھ دوبارہ فوجی تصادم کا خدشہ موجود ہے، عباس عراقچی

ایران کی علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کا ایسا جواب دیا جائے گا جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، ایرانی وزیرخارجہ

ایران کی علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کا ایسا جواب دیا جائے گا جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، باقر قالیباف

تہران (اے این این) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکا اور اسرائیل کے ساتھ دوبارہ فوجی تنازع شروع ہونے کے خدشے کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی نئی فوجی کارروائی کا بھرپور طاقت سے جواب دیا جائے گا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ خطے کے کسی ایک ملک میں جنگ چھڑنے کی صورت میں امن کا قیام ممکن نہیں ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران کے خلاف کسی بھی نئی فوجی کارروائی کا پوری طاقت سے جواب دیا جائے گا۔ دوسری جانب ایرانی پارلیمنٹ کے سپیکر باقر قالیباف نے کہا ہے کہ ایران کی علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کا ایسا جواب دیا

پاکستان کی ہنرمند افرادی قوت قطر کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے، جام کمال

پاکستان زرعی پیداوار اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں وسیع صلاحیت رکھتا ہے، وفاقی وزیر تجارت کا دوحہ میں تقریب سے خطاب

انہوں نے کے سرمایہ کاروں سے بھی ملاقات کی جس دوران پاک قطر تجارتی و اقتصادی تعاون بڑھانے بارے تبادلہ خیال کیا

دوحہ (جی این ایم): وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ پاکستان کی ہنرمند افرادی قوت قطر کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے، پاکستان زرعی پیداوار اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں وسیع صلاحیت رکھتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں عالمی سرمایہ کاری فورم 2026 سے خطاب کے دوران کیا۔ وزارت تجارت کے مطابق جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان کی ہنرمند افرادی قوت قطر کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے، پاکستان زرعی پیداوار اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں وسیع صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے قطر بزنس مین ایسوسی ایشن کے چیئرمین شیخ فیصل بن قاسم الثانی سے بھی ملاقات کی جس دوران پاک قطر تجارتی و اقتصادی تعاون

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 3 پر)

15 دسمبر سے پہلے 28 ویں ترمیم آ جائے گی، فواد چوہدری

ملک میں 15 سے 17 نئے صوبے بن جائیں گے، سابق وفاقی وزیر کی میڈیا سے گفتگو

لاہور (جی این ایم) سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے کہا ہے کہ 15 دسمبر سے پہلے 28 ویں ترمیم آ جائے گی، ملک میں 15 سے 17 نئے صوبے بن جائیں گے، صوبوں کے معاملے پر تحریکِ انصاف اگر اچھی سیاست کرے تو عمران خان باہر آ سکتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پاکستان تحریک انصاف اور پارٹی کے بانی عمران خان ہمیشہ سے نئے صوبوں کے قیام کے حامی رہے ہیں، اس وقت پاکستان میں عمران خان واحد سیاستدان ہیں جو اس پائے کے حامل ہیں اور تحریک انصاف وہ واحد سیاسی جماعت ہے جو ملک میں نئے صوبوں کی باقاعدہ حامی ہے، اگر حکومت یا اسٹیبلشمنٹ ملک میں نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے کوئی سنجیدہ بات چیت یا قدم اٹھانا چاہتی ہے تو انہیں براہِ راست پی ٹی آئی سے رابطہ کرنا چاہیئے اور نئے صوبوں کی تشکیل کیلئے حمایت حاصل کرنی چاہیئے۔ فواد چوہدری نے پیشگوئی کرتے ہوئے کہا کہ میرا ذاتی اندازہ ہے کہ رواں سال 15 دسمبر سے پہلے ہی ملک میں 28 ویں آئینی ترمیم متعارف کرا دی جائے گی اور پارلیمنٹ میں آ جائے گی، اس متوقع آئینی ترمیم کے نتیجے میں ملک کے اندر 15 سے 17 نئے صوبے بنا دیئے جائیں گے، صوبوں کے اس اہم انتظامی معاملے پر اگر

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 3 پر)

وطن سے وفاداری: فتنہ الہندوستان سے وابستہ افراد سے اہلخانہ کا اعلانِ لاتعلقی

پنجگور (جی این ایم) فتنہ الہندوستان (بی ایل ایف) سے وابستہ افراد سے ان کے اہلخانہ نے بھی اعلان لاتعلقی کرتے ہوئے وطن سے وفاداری کا عہد کیا ہے۔ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں سے ان کے اہلخانہ بھی کھلے عام نفرت اور لاتعلقی کا اظہار کر رہے ہیں، سکیورٹی فورسز کے ہاتھوں جہنم واصل ہونے والے دہشتگرد ارشد گند کے اہلخانہ نے پنجگور میں پریس کانفرنس کی ہے۔ دہشتگرد ارشد گند کے اہلخانہ کا اپنی پریس کانفرنس میں کہنا تھا کہ 2025 میں ہمارا چھوٹا بھائی ارشد گند پیسوں کی لالچ میں کالعدم بی ایل ایف کا سہولت کار بنا اور پھر تنظیم میں شامل

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ (بی ای ایف) کی محکمانہ اصلاحات اور تنظیم نو کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

فیلڈ مارشل عاصم منیر کی تجویز پر چار ملکی اجلاس کی میزبانی کر رہے ہیں: اسماعیل بقائی

تہران (جی این ایم) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران آج ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب کے سینئر حکام کی میزبانی کر رہا ہے، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اجلاس کی تجویز دی تھی۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ فلسطین، لبنان اور خطے کی صورتحال پر اجلاس میں بات ہوگی، خطے کے ممالک کے درمیان اعتماد کا قیام ضروری ہے۔ ایرانی

(بقیہ 30 اندرونی صفحہ 3 پر)

مکہ مکرمہ میں پاکستانی شہری کو ہیروئن اسمگلنگ کیس میں تعزیری سزائے موت

عدالت نے تعزیری طور پر سزائے موت کا حکم سنایا، اتوار کے روز ملزم کو سزائے موت دی گئی

ریاض (جی این ایم) سعودی وزارت داخلہ نے ہیروئن اسمگلنگ کیس میں ایک پاکستانی شہری کو سزائے موت دینے کی تصدیق کر دی۔ سعودی اخبار صدی کے مطابق وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ مکہ مکرمہ میں مقیم پاکستانی شہری محمد احمد نذیر شعبان ہیروئن اسمگلنگ میں ملوث تھا۔ سکیورٹی حکام نے ملزم کو گرفتار کر لیا اور بعد ازاں کی گئی تحقیقات کے نتیجے میں اس پر جرم کا فرد جرم عائد کیا گیا۔ ملزم کو متعلقہ عدالت میں پیش کیا گیا جہاں وہ اپنے اوپر لگائے گئے الزامات میں قصوروار ٹھہرا، اور تعزیر کے طور پر سزائے موت سنائی گئی۔ سعودی سپریم کورٹ کی جانب سے فیصلے کی توثیق کر دی گئی، جس کے بعد یہ فیصلہ حتمی ہوگیا۔ شریعت کے مطابق سزا پر عمل درآمد

(بقیہ 33 اندرونی صفحہ 3 پر)

نائیک سیف علی جنجوعہ شہید کی 78 ویں برسی، سول وعسکری قیادت کا خراج عقیدت

راولپنڈی (جی این ایم) نائیک سیف علی جنجوعہ شہید کی 78 ویں برسی انتہائی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ اس موقع پر مسلح افواج نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر، سربراہ پاک فضائیہ و بحریہ نے شہید نائیک سیف کو خراج عقیدت پیش کیا، کمانڈر نیشنل اسٹریٹیجک کمانڈ

(بقیہ 32 اندرونی صفحہ 3 پر)

صحبت پور، ضلع بھر میں ملیریا اور چشم آشوب کی وبا خطرناک حد تک پھیل گئی، بی ایچ یوز ناتجربہ کار عملے کے حوالے

سول ڈسپنسریاں زبوں حالی کا شکار، مچھر مار اسپرے نہ ہونے پر عوامی تشویش، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے فوری نوٹس کا مطالبہ

صحبت پور (یواین اے) ضلع صحبت پور اور اس کی تمام تحصیلوں میں ملیریا اور آنکھوں کے مرض "چشم آشوب (Pink Eye)" کی وبا خطرناک حد تک پھیل گئی ہے، جبکہ بنیادی صحت کے مراکز کی زبوں حالی اور ادویات کی عدم دستیابی نے عوام کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صحبت پور شہر سمیت تحصیل پہنور سنہڑی، تحصیل مانجھی پور، تحصیل سعید خان، تحصیل حیردین، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیا خان کھوسو کے دور دراز

(بقیہ 34 اندرونی صفحہ 3 پر)

علیمہ خان، عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی نظر بندی میں 30 روز کی توسیع

لاہور (جی این ایم) لاہور ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی بازیابی کے لیے دائر درخواست پر سماعت کی، عدالت نے ہوم سیکرٹری کی رپورٹ کی روشنی میں 30 روز کی توسیع کر دی۔ لاہور ہائیکورٹ

(بقیہ 35 اندرونی صفحہ 3 پر)

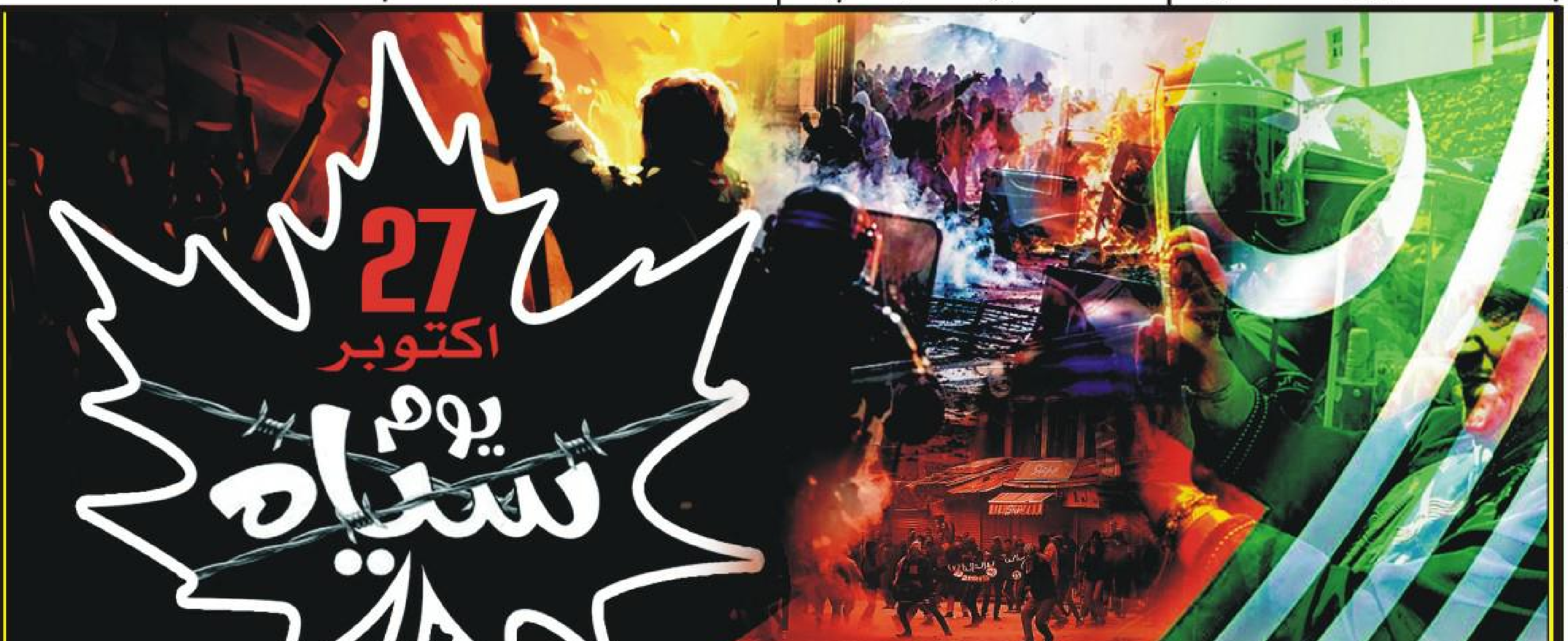

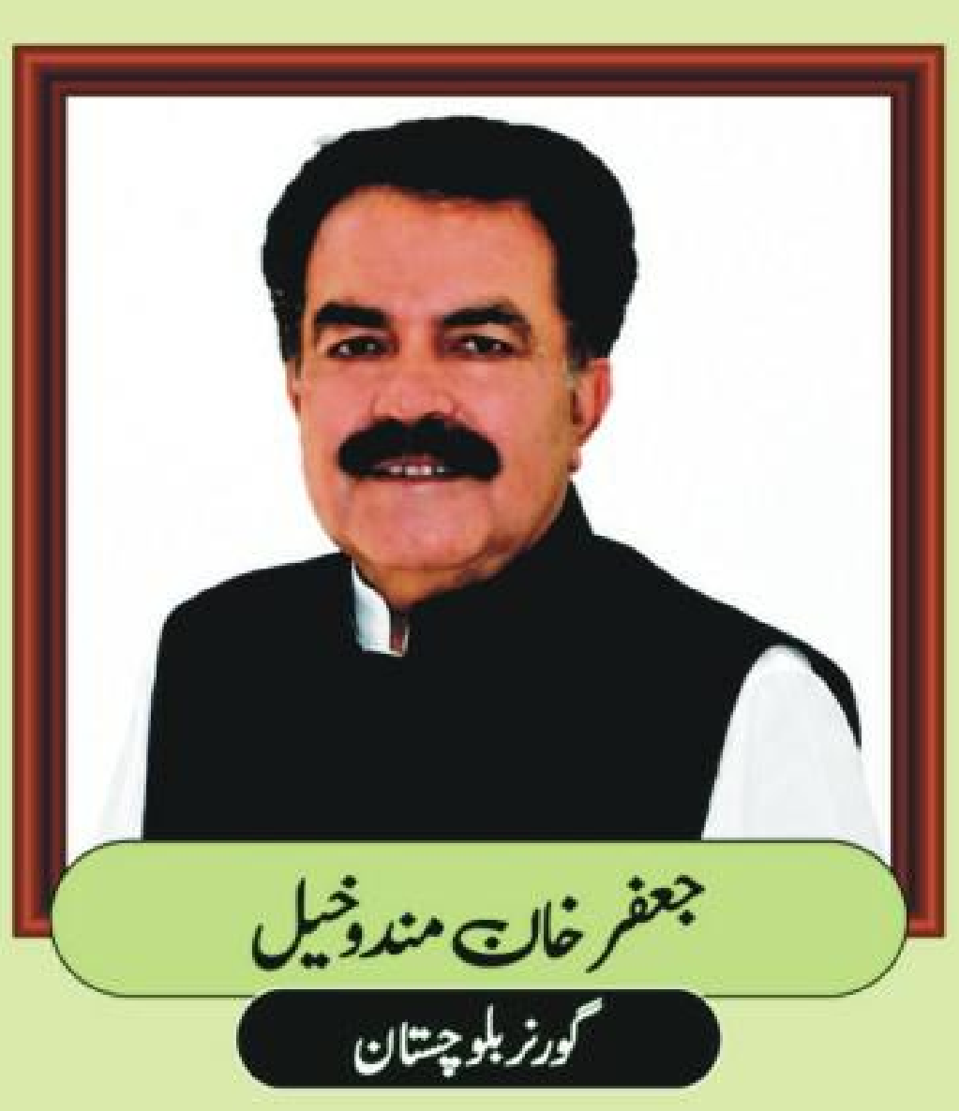

جعفر خان مندوخیل
گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کو یومِ سیاہ منانے کا مقصد کشمیر پر بھارتی قبضے کے خلاف آواز بلند کرنا اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی حمایت کرنا ہے۔ آج ملک بھر میں جلسوں، جلوسوں اور ریلیوں کے ذریعے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان نے اقوام متحدہ سمیت عالمی سطح کے ہر اہم فورم پر مسئلہ کشمیر کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا ہے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کیلئے اپنا موثر کردار ادا کرے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حقِ خودارادیت دلوانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔ واضح رہے کہ پاکستان کشمیر اور فلسطین سمیت دنیا بھر کی محکوم اقوام اور مظلوم طبقات پر ہونے والے ظلم و جبر کے خلاف ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی برادری کی توجہ ان مظالم کی جانب مبذول کرائی جائے اور کشمیری عوام کے جائز حقوق کے حق میں عالمی رائے عامہ کو موثر انداز میں ہموار کیا جائے۔

میر سرفراز بگٹی
وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر یومِ سیاہ کشمیر کشمیری عوام کی قربانیوں، جدوجہدِ آزادی اور حقِ خودارادیت کی یاد دہانی کا دن ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے جائز حقِ خودارادیت کی حمایت جاری رکھیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947ء کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، جب بھارتی افواج مقبوضہ جموں و کشمیر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام پر مسلط کی گئی ناانصافیوں اور ان کی طویل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ کئی دہائیوں سے جاری مشکلات کے باوجود کشمیری عوام نے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور حقِ خودارادیت کے لیے عزم و حوصلے کا مظاہرہ کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر محض ایک علاقائی تنازع نہیں بلکہ انسانی حقوق، انصاف اور عوام کو اپنی تقدیر کا فیصلہ خود کرنے کا حق دینے کا معاملہ ہے۔ کشمیری عوام کی امنگوں کا احترام اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مسئلے کا منصفانہ اور پُرامن حل خطے میں پائیدار امن کے لیے ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیری عوام کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھتے ہیں۔ جغرافیائی فاصلے اور علاقائی تنوع کے باوجود پاکستانی قوم کا رشتہ باہمی اخوت، مشترکہ اقدار اور یکجہتی کے مضبوط احساس سے جڑا ہوا ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کے اس رشتے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کی جائز جدوجہد میں خود کو ان کے ساتھ شریک سمجھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یومِ سیاہ کشمیر عالمی برادری کے لیے بھی ایک اہم پیغام رکھتا ہے کہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق اور ان کی امنگوں کو نظرانداز کر کے پائیدار امن قائم نہیں کیا جاسکتا۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل اور کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حقِ خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں اور اپنے حق کے لیے ان کا عزم اس حقیقت کی یاد دہانی ہیں کہ آزادی، انصاف اور وقار ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ یومِ سیاہ کشمیر کے موقع پر ہمارا پیغام واضح ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے حقِ خودارادیت کی حمایت میں ان کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملاتے رہیں گے۔